www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 منگل 20 اکتوبر 2026ء 08 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 111

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

جسٹس سید حسن اظہر رضوی وفاقی آئینی عدالت کے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں

رانا مشہود احمد کا بی اے مال کوئٹہ کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد نے بی اے مال کوئٹہ کے دورہ کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے نمائشی اسٹال کا دورہ کیا، جہاں محکمہ کے افسران نے انہیں مختلف عوامی سہولیات، آن لائن ٹیکس نظام، منشیات کی روک تھام اور گاڑیوں کے کاغذات و دستاویزات سے متعلق امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ایکسائز افسران نے آن لائن ٹیکس ادائیگی کے طریقہ کار اور جدید ڈیجیٹل سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ بریفنگ میں گاڑیوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

گوادر، قلات اور چاغی میں سیکورٹی فورسز کی کاروائیاں 7 دہشتگرد مارے گئے

اسلحہ گولہ بارود برآمد

سیکورٹی فورسز کی جانب سے گوادر کے علاقے شادی کور میں کلیئرنس آپریشنز کا سلسلہ جاری تھا جسکے دوران سیکورٹی فورسز کے دستے کو آئی ای ڈی سے نشانہ بنایا گیا، آئی ایس پی آر

قلات میں شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 4 دہشتگرد ہلاک مارے گئے، چاغی میں سیکورٹی فورسز کا بڑا آپریشن، 3 دہشتگرد ہلاک، متعدد ٹھکانے اور پناہ گاہیں تباہ کردی گئیں

راولپنڈی/قلات/گوادر/چاغی (آن لائن) سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلات اور گوادر میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ پاک فوج کے میجر وجاہت وحید نے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 18 اکتوبر کو قلات کے علاقے جنگ آباد میں انٹیلی جنس بنیادوں پر آپریشن کیا گیا جس میں 4 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران اسلحے اور گولہ بارود کی بڑی تعداد بھی برآمد کی گئی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے بتایا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے گوادر کے علاقے شادی کور میں کلیئرنس آپریشنز کا سلسلہ شروع کیا جس کے دوران سیکیورٹی فورسز کے دستے کو آئی ای ڈی سے نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کے علاقے شادی کور میں دہشت گردوں کے خاتمے اور علاقے کو محفوظ بنانے کے لئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کیلئے دوشنبے، تاجکستان پہنچنے پر استقبال کیا جا رہا ہے☆

مذاکرات؛ پی ٹی آئی کور کمیٹی اجلاس کی اندرونی کہانی، اختلافات کھل کر سامنے آ گئے

مذاکرات کی ناکامی جاننے کے لیے اراکین کا فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنانے کا مطالبہ، چیئرمین پی ٹی آئی کا انکار

اسلام آباد (آن لائن) حکومت کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے پی ٹی آئی کور کمیٹی اجلاس کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی۔ پی ٹی آئی کور کمیٹی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد لغاری سردار فاروق احمد خان لغاری میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

حرمین شریفین کے تحفظ پر سمجھوتہ نہیں ہوگا

سعودی خود مختاری اور حرمین شریفین کا تحفظ اولین ترجیح ہے، مشرق وسطیٰ کے تنازع کو مزید پھیلانا کسی کے مفاد میں نہیں، افواج پاکستان

مکہ الائنس کا کسی ملک کے خلاف کوئی جارحانہ ارادہ نہیں ہے بلکہ یہ اتحاد کسی خاص ملک کے خلاف نہیں بلکہ خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینے کیلئے بنایا گیا ہے

سعودی عرب میں مقدس مقامات پر حملوں کیخلاف عوام، سیاسی قیادت اور عسکری قیادت کے اندر شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے اور اس حوالے سے پاکستان کا موقف واضح ہے

راولپنڈی (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور حرمین شریفین کا تحفظ پاکستان کیلئے اولین ترجیح ہے، اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ انڈیپنڈنٹ عربیہ کو دیے گئے اپنے ایک خصوصی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑنے کے بجائے متحد ہونے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تنازعات کو کسی بھی سطح پر بڑھانے سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا، سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور بالخصوص حرمین شریفین کا تحفظ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پی ٹی آئی کے ایم این اے مولانا نسیم شاہ کو گرفتار کر لیا گیا

انہیں گرفتار کرنے کی ویڈیو بھی سامنے آ گئی جس میں پولیس اہلکار انہیں پکڑ کر لے جا رہے ہیں

بنوں (آن لائن) پی ٹی آئی کے ایم این اے مولانا نسیم شاہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی مولانا نسیم شاہ کو پولیس نے بنوں سے گرفتار کر لیا۔ انہیں گرفتار کرنے کی ویڈیو بھی سامنے آ گئی جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

پسنی میں آئی ای ڈی دھماکے کے دوران شہید ہونے والے میجر وجاہت وحید کو خراج عقیدت، شہداء کی قربانیاں قوم کیلئے باعث فخر ہیں

بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور گوادر میں خوارج کے خلاف کامیاب سیکورٹی آپریشنز پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قلات اور گوادر میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم چار دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار ایس سی او اجلاس میں شرکت کیلئے تاجکستان روانہ

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان حکومت کونسل کے اجلاس میں شرکت کیلئے روانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو جیلوں میں اصلاحات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سعودی عرب حوثیوں کیخلاف اسرائیل کی مدد قبول کر سکتا ہے، صدر ٹرمپ

سعودی عرب کے اسرائیل کیساتھ تعلقات معمول پر لانا ڈونلڈ ٹرمپ کی مشرق وسطیٰ پالیسی کے اہم اہداف میں شامل رہا ہے

اسرائیل کیساتھ تعلقات معمول پر لانے کیلئے سعودی عرب کو ابراہیمی معاہدے میں شامل کرنیکی کوششیں دوبارہ تیز ہو سکتی ہیں

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب حوثیوں کے خلاف کارروائیوں میں اسرائیل کی مدد قبول کر سکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران سعودی عرب کی جانب سے اسرائیلی مدد قبول کرنے کے سوال پر کہا کہ میرے خیال میں ایسا ہونا چاہیے۔ جب ان سے یہ سوال پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزیراعظم آج پشاور کا دورہ کریں گے، مشاورتی کونسل اور مشران سے ملاقاتیں ہوں گی

اسلام آباد (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی دعوت پر وزیراعظم شہباز شریف کا (آج) منگل کو دورہ پشاور پر پہنچنے کا امکان ہے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ایرانی صدر کی دفاعی معاہدے کی حمایت کا خیر مقدم کرتے ہیں: طاہر اشرفی

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان علما کونسل حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ ایرانی صدر کی دفاعی معاہدے کی حمایت کا خیر مقدم کرتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

دہشت گردوں کا پورے ملک سے قلع قمع کیا جائیگا، صدر مملکت

آصف علی زرداری کا بلوچستان میں 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے اضلاع قلات اور گوادر کے مختلف علاقوں میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گورنر راج کا فیصلہ بہت پہلے ہو چکا تھا، مذاکرات صرف دکھاوا تھے: اسد قیصر

سوشل میڈیا پر جو باتیں سامنے آتی ہیں اس میں کوئی حقیقت نہیں ہوتی، سینئر رہنما پی ٹی آئی

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی کے سینئر رہنما اسد قیصر نے حکومت کی جانب سے مذاکرات کو دکھاوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے اہم پیشرفت

اسلام آباد (آن لائن) خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے تعاون سے پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اہم پیشرفت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے حوالے سے منعقدہ آن لائن اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان میں انسانی وسائل کی ترقی پر سرمایہ کاری ناگزیر ہے، ایشیائی ترقیاتی بینک

اسلام آباد (آن لائن) ایشیائی ترقیاتی بینک نے کہا ہے کہ پاکستان بے پناہ ترقیاتی امکانات کا حامل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

امریکا اور ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے کی ہر ممکن کوشش کی، محسن نقوی

فیلڈ مارشل عاصم منیر اور قطری وزیراعظم نے سوئس امن مذاکرات میں بغیر آرام 16 گھنٹے سے زائد کام کیا، وفاقی وزیر داخلہ

امریکا ایران ثالثی میں قطر کی سفارتی کوششیں قابل قدر رہیں، کشیدگی میں اضافہ روکنے کیلئے پاکستان اور قطر نے مل کر کام کیا

دوحہ (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاکستان نے امریکا اور ایران کو مذاکرات کی میز تک لانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ گلوبل سیکیورٹی فورم سے خطاب میں محسن نقوی نے کہا کہ ایسے بھی لمحات آئے جب صورتحال انتہائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

افغانستان سے سرحد پار جرائم وسطی ایشیا کے استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہے، امریکی جریدہ

افغانستان میں سیکیورٹی کی صورتحال پڑوسی ممالک کیلئے بدستور تشویش کا باعث ہے، رپورٹ

نیویارک (آن لائن) افغانستان سے دہشتگردی اور منشیات اسمگلنگ کے پھیلاؤ پر عالمی سطح پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ امریکی جریدہ یوریشیا ریویو کے مطابق افغانستان میں سیکیورٹی کی صورتحال پڑوسی ممالک کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

روس کا ایران اور امریکہ سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر واپس آنے کا مطالبہ

منامہ (آن لائن) خلیج تعاون کونسل کے رکن ممالک کا بحرین میں اجلاس ہوا، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے بھی شرکت کی۔ خلیجی ممالک نے روس سے ایران کے ساتھ روابط میں اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کا مطالبہ کر دیا، منامہ مذاکرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

آبنائے ہرمز میں 6000 ملاح اب بھی پھنسے ہوئے ہیں، میری ٹائم چیف اقوام متحدہ

تقریبا دو ہفتوں کے دوران آبی گزرگاہ پر 24 بحری جہازوں پر حملہ کیا گیا ہے

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ کے کے میری ٹائم چیف نے خبردار کیا ہے کہ تجارتی بحری جہازوں پر بڑھتے ہوئے حملوں کے درمیان ہزاروں ملاح آبنائے ہرمز کے قریب پھنسے ہوئے ہیں۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق، یہ وارننگ ان رپورٹس کے درمیان بھی سامنے آئی ہے کہ تقریبا دو ہفتوں کے دوران آبی گزرگاہ پر 24 بحری جہازوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

وزیراعظم کا قلات و گوادر میں 4 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر فورسز کو خراج تحسین

پسنی دھماکے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر وجاہت وحید شہید کو خراج عقیدت پیش

لاہور (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع قلات اور گوادر میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشنز میں 4 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین اور پسنی میں آئی ای ڈی دھماکے میں جام شہادت نوش کرنے والے 34 سالہ میجر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہتا جس سے روس مذاکرات کی میز سے دور چلا جائے، ٹرمپ

روسی برآمدات سے متعلق پابندیوں اور ٹیرف کو ہٹانے کا فیصلہ اسے مذاکرات کی میز پر برقرار رکھنے کی کوشش ہے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتا جس سے روس مذاکرات سے دور ہو جائے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ روسی برآمدات سے متعلق پابندیوں اور ٹیرف کو ہٹانے کا فیصلہ روس کو مذاکرات کی میز پر برقرار رکھنے کی ایک کوشش ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ روس کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم کی ٹیکس وصولی کے شعبوں میں فیس لیس نظام کو تیز کرنے کی ہدایت

بدعنوان عناصر کیخلاف بلا امتیاز کارروائی، ٹیکس گیپ پر قابو پانے کیلئے ایف بی آر کی استعداد کار میں مسلسل بہتری لائی جائے

بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے والوں کے لیے ایف بی آر میں کوئی جگہ نہیں ہوگی، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ٹیکس وصولی کے شعبوں میں فیس لیس نظام کے نفاذ کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ادارے میں بدعنوان عناصر کیخلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے اور ٹیکس گیپ پر قابو پانے کیلئے ایف بی آر کی استعداد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پسنی کے علاقے چکلی سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال گوادر میں منتقل کی گئی لاشوں کی تاحال شناخت نہ ہو سکی، ذرائع

پسنی (آن لائن) پسنی کے علاقے چکلی سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق دونوں لاشوں کو فوری طور پر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال گوادر منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں تاحال ان کی شناخت ممکن نہیں ہو سکی ہے۔ واقعے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

جھل مگسی، تحصیل گنداواہ کے علاقے کھاری سے دو مقامی افراد اغوا

جھل مگسی (آن لائن) ضلع جھل مگسی کی تحصیل گنداواہ کے علاقے کھاری سے نامعلوم مسلح افراد نے دو مقامی شہریوں کو اغوا کر لیا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اغوا ہونے والے دونوں افراد کی شناخت عرفان دیناری اور عطا اللہ دیناری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسپیشل سیکریٹری صحت بلوچستان کا پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا دورہ

انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام ہسپتال میں عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات پر بریفنگ دی گئی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) حکومت بلوچستان کے اسپیشل سیکریٹری صحت شیہک بلوچ نے ڈپٹی کمشنر سائوتھ ڈیرہ بگٹی ذوہیب الحق، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اعظم بگٹی اور ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی سعید بگٹی کے ہمراہ پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

محمود خان اچکزئی کا اپوزیشن لیڈر کے عہدے سے مستعفی ہونے سے انکار

محمود اچکزئی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے واحد رکن پارلیمنٹ ہیں ان کو رواں سال اسپیکر نے قائد حزب اختلاف مقرر کیا تھا

اڈیالہ جیل میں موجود شخص نے مجھے قائد حزب اختلاف نامزد کیا تھا اگر وہ عہدہ چھوڑنے کا مطالبہ کریگا تو مستعفی ہو جاؤنگا

اسلام آباد (آن لائن) محمود خان اچکزئی نے اپوزیشن لیڈر کے عہدے سے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی پاکستان تحریک انصاف کی اعلیٰ سطح کی کمیٹی کے اس مبینہ مطالبے پر اپنے عہدے سے مستعفی نہیں ہوں گے جو اس نے ہفتے کو رات گئے تک جاری رہنے والے اجلاس میں کیا تھا۔ ایک ٹی وی چینل کے مطابق انہوں نے گزشتہ شب دیر گئے یہاں اپنی تحریک بحالی آئین کے اجلاس کے بعد اپنے گروپ کے قریبی ساتھیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، اگر اڈیالہ جیل میں موجود وہ شخص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اقلیتوں کیساتھ ناانصافی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، اراکین اسمبلی

محکمہ کھیل کی بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کے الزامات پر ایوان میں بحث، سرحدوں کی بندش پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی توجہ دہانی

بلوچستان اسمبلی، سبی کی 14 سالہ ہندو بچی کے اغوا اور جبری نکاح کے معاملے پر شدید تشویش، وزیر داخلہ نے رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سبی سے تعلق رکھنے والی ہندو برادری کی 14 سالہ بچی کے مبینہ اغوا، مذہب کی جبری تبدیلی اور نکاح کا معاملہ زیر بحث آیا، جبکہ محکمہ کھیل میں بھرتیوں کے عمل پر بھی ارکان اسمبلی نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بچی کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے سندھ حکومت سے رابطہ کر کے رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سرکاری حج سکیم کے تحت واجبات کی دوسری قسط جمع کرانے کی آج آخری تاریخ

مقررہ تاریخ تک رقم جمع نہ کرانے والوں کی درخواستیں منسوخ کی جاسکتی ہیں، ترجمان وزارت مذہبی امور

اسلام آباد (آن لائن) سرکاری حج سکیم کے تحت حج واجبات کی دوسری قسط جمع کرانے کی (آج) منگل کو آخری تاریخ ہے۔ ترجمان وزارت مذہبی امور نے سرکاری عازمین حج کو ہدایت کی ہے کہ وہ 20 اکتوبر تک واجبات کی ادائیگی لازمی مکمل کر لیں۔ حج 2027 کے لیے درخواستوں کا عمل 17 اگست کو شروع ہوا تھا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف نے اعلان کیا تھا کہ پہلی قسط کے لیے درخواستیں اسی تاریخ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسحاق ڈار کی سربراہی میں پاکستانی وفد ایس سی او اجلاس میں شرکت کرے گا

وزیر خارجہ تاجکستان کے وزیراعظم کی دعوت پر دوشنبے جائیں گے، دفتر خارجہ

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کی کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ تنظیم کا دوسرا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ ہے، جو رکن ممالک کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون سمیت مختلف شعبوں میں مشترکہ حکمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

جسٹس حسن اظہر رضوی نے بطور قائم مقام چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت حلف اٹھا لیا

اسلام آباد (آن لائن) جسٹس حسن اظہر رضوی نے قائم مقام چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی تقریب وفاقی آئینی عدالت میں منعقد ہوئی۔ جسٹس عامر فاروق نے جسٹس حسن اظہر رضوی سے قائم مقام چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت کا حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں ججز، عدالتی افسران، اسٹاف اور لاء افسران نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ وفاقی آئینی عدالت کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کوئٹہ، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اسمبلی اجلاس کے بعد ایک خاتون کا مسئلہ سن رہے ہیں

وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار سے یونیڈو کے وفد کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے اقوام متحدہ کے صنعتی ترقی کے ادارے (یونیڈو) کے وفد نے ملاقات کی جس میں صنعتی ترقی، بین الاقوامی تعاون، موسمیاتی تبدیلی، توانائی، مسابقت اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت صنعت و پیداوار کے مطابق ملاقات کے دوران ہارون اختر خان نے وزیراعظم محمد شہباز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی سے پارلیمانی سیکریٹری میر اصغر رند ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

معیشت اعتماد کا نام

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے سب سے بنیادی شرط سیاسی، معاشی اور سماجی استحکام ہے۔ جب ریاست میں امن و امان قائم ہو، پالیسیوں میں تسلسل ہو، کاروباری طبقے کو اعتماد حاصل ہو، سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہوں اور عوام کو اپنے مستقبل کے بارے میں یقین ہو تو معیشت تیزی سے ترقی کرتی ہے۔ اس کے برعکس سیاسی بے یقینی، پالیسیوں کا عدم تسلسل، مہنگائی، بے روزگاری اور کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ معیشت کی رفتار کو متاثر کرتی ہے۔ پاکستان کے لیے بھی آج سب سے اہم ضرورت معاشی استحکام کو پائیدار اقتصادی ترقی میں تبدیل کرنا ہے۔ پاکستان نے گزشتہ برسوں میں معاشی مشکلات کے کئی ادوار دیکھے ہیں۔ مہنگائی میں اضافہ، توانائی کی قیمتوں کا دباؤ، بیرونی ادائیگیوں کی ضروریات، قرضوں کا بوجھ، صنعتی پیداوار میں مشکلات اور روزگار کے محدود مواقع نے عام آدمی کی زندگی کو متاثر کیا۔ ایسے حالات میں معاشی اصلاحات ناگزیر ہیں، لیکن اصلاحات اسی وقت دیرپا نتائج دے سکتی ہیں جب ملک میں پالیسی اور سیاسی استحکام موجود ہو۔ معیشت دراصل اعتماد کا نام ہے۔ سرمایہ کار وہاں سرمایہ لگاتا ہے جہاں اسے یقین ہو کہ اس کا سرمایہ محفوظ رہے گا، حکومتی پالیسیاں اچانک تبدیل نہیں ہوں گی، توانائی دستیاب ہوگی، ٹیکس نظام واضح ہوگا اور کاروباری فیصلوں میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا نہیں کی جائیں گی۔ اگر کاروباری طبقہ مسلسل غیر یقینی صورتحال کا شکار رہے تو نئی سرمایہ کاری رک جاتی ہے، صنعت کی توسیع متاثر ہوتی ہے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا نہیں ہوتے۔ اسی لیے ملک میں سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن معیشت، روزگار، سرمایہ کاری، برآمدات اور قومی ترقی جیسے معاملات پر وسیع تر قومی اتفاق رائے پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیاسی کشیدگی جب کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے تو اس کا نقصان صرف حکومت یا کسی سیاسی جماعت کو نہیں بلکہ پوری قوم کو ہوتا ہے۔ احتجاج اور سیاسی سرگرمیاں جمہوری حق ہیں، مگر قومی معیشت کو مسلسل غیر یقینی صورتحال میں رکھنا کسی صورت ملکی مفاد میں نہیں۔ عام آدمی کے لیے معیشت کا مطلب صرف شرح نمو یا اسٹاک مارکیٹ نہیں بلکہ اس کے گھر کا بجٹ ہے۔ وہ یہ دیکھتا ہے کہ آٹا، چینی، بجلی، گیس، پٹرول، ادویات اور بچوں کی تعلیم کتنی مہنگی ہوئی۔ اگر آمدنی محدود ہو اور اخراجات مسلسل بڑھتے جائیں تو معاشی دباؤ براہ راست عوام کی زندگی میں منتقل ہوتا ہے۔ اس لیے معاشی ترقی کا اصل مقصد عام شہری کی قوت خرید میں اضافہ اور اس کی زندگی میں آسانی پیدا کرنا ہونا چاہیے۔ مہنگائی میں کمی کے لیے صرف قیمتیں مقرر کرنا کافی نہیں۔ اس کے لیے ملکی پیداوار بڑھانا، زرعی شعبے کو جدید بنانا، صنعت کو سہولت دینا، سپلائی چین بہتر کرنا، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کا خاتمہ اور توانائی کی لاگت کم کرنا ضروری ہے۔ جب ملک میں پیداوار بڑھے گی تو مارکیٹ میں اشیا کی دستیابی بہتر ہوگی اور قیمتوں پر دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اسی طرح بے روزگاری کا خاتمہ معاشی ترقی کی بنیادی ضرورت ہے۔ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ اگر نوجوانوں کو تعلیم، فنی تربیت، ٹیکنالوجی اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان پاکستان کی معاشی ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ حکومت کو سرکاری ملازمتوں کے محدود مواقع پر انحصار کرنے کے بجائے نجی شعبے، صنعت، زراعت، آئی ٹی، برآمدات اور چھوٹے کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ہوگا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لاکھوں افراد چھوٹی دکانوں، ورکشاپس، گھریلو کاروبار، خدمات اور چھوٹی صنعتوں سے وابستہ ہیں۔ اگر انہیں آسان قرضے، ٹیکس سہولت، جدید تربیت اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کی جائے تو روزگار کے لاکھوں نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے برآمدات میں اضافہ بھی انتہائی ضروری ہے۔ ملک کو عالمی منڈی میں اپنی مصنوعات اور خدمات کا حصہ بڑھانا ہوگا۔ ٹیکسٹائل، چاول، زرعی مصنوعات، کھیلوں کا سامان، سرجیکل آلات، آئی ٹی اور فری لانسنگ سمیت متعدد شعبوں میں پاکستان کے پاس وسیع امکانات موجود ہیں۔ اگر معیار بہتر کیا جائے اور برآمد کنندگان کو مسابقتی ماحول فراہم کیا جائے تو برآمدات میں نمایاں اضافہ ممکن ہے۔ آئی ٹی اور ڈیجیٹل معیشت پاکستان کے نوجوانوں کے لیے ایک نیا دروازہ کھول رہی ہے۔ دنیا بھر میں ڈیجیٹل خدمات کی طلب بڑھ رہی ہے۔ پاکستان اپنے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرکے عالمی مارکیٹ میں اپنی جگہ مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔ یہ ایسا شعبہ ہے جس میں نوجوان ملک سے باہر جائے بغیر عالمی معیشت کا حصہ بن سکتے ہیں۔ صنعت کی بحالی کے بغیر بھی پائیدار معاشی ترقی ممکن نہیں۔ صنعت روزگار پیدا کرتی ہے، مقامی پیداوار بڑھاتی ہے، برآمدات میں اضافہ کرتی ہے اور حکومت کو ٹیکس فراہم کرتی ہے۔ اس لیے صنعت کو بجلی اور گیس کی مناسب قیمت، آسان ٹیکس نظام، خام مال کی دستیابی اور کاروباری سہولت فراہم کرنا ضروری ہے۔ زراعت بھی پاکستان کی معیشت کا بنیادی ستون ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، بہتر بیج، آبپاشی کے مؤثر نظام، زرعی تحقیق اور کسان کو مناسب مارکیٹ فراہم کرکے زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اس سے کسان کی آمدنی بڑھے گی، خوراک کی دستیابی بہتر ہوگی اور مہنگائی کو قابو کرنے میں مدد ملے گی۔ معاشی استحکام کے لیے توانائی کے شعبے میں اصلاحات بھی ناگزیر ہیں۔ مہنگی بجلی اور گیس صنعت کی پیداواری لاگت بڑھاتی ہیں جس کے نتیجے میں پاکستانی مصنوعات عالمی مارکیٹ میں مسابقت کھو سکتی ہیں۔ توانائی کے نظام میں اصلاحات، بجلی کے نقصانات میں کمی، چوری کی روک تھام اور قابل تجدید توانائی کے فروغ پر توجہ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو ایک ایسے ٹیکس نظام کی بھی ضرورت ہے جو منصفانہ، آسان اور شفاف ہو۔ ٹیکس کا بوجھ صرف موجودہ ٹیکس دہندگان پر ڈالنے کے بجائے ٹیکس نیٹ وسیع کیا جائے اور معیشت کے ان شعبوں کو بھی دستاویزی نظام میں لایا جائے جو اپنی حقیقی صلاحیت کے مطابق قومی خزانے میں حصہ نہیں ڈال رہے۔ ٹیکس چوری کی روک تھام اور ڈیجیٹل نظام کے ذریعے شفافیت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

امتِ مسلمہ کا اتحاد

تحریر: منیر احمد

مشرقِ وسطیٰ ایک بار پھر ایسے نازک دور سے گزر رہا ہے جہاں جنگ کی آگ صرف سرحدوں تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے شعلے پورے خطے کے امن، معیشت اور عالمی استحکام کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے حالیہ میزائل حملوں نے صورتِ حال کو مزید تشویش ناک بنا دیا ہے۔ 18 اکتوبر 2026ء کو ریاض کے ہوائی اڈے سمیت ایک سعودی مسافر طیارے کو پہنچنے والے نقصان اور سعودی تنصیبات کو مزید حملوں کی دھمکیوں کی اطلاع نے خطے کا امن داؤ پر لگا دیا ہے۔ ان واقعات نے واضح کر دیا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے اثرات کسی ایک ملک تک محدود نہیں رہ سکتے۔ سعودی عرب محض ایک جغرافیائی ریاست کا نام نہیں۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ واقع ہیں، جہاں ہر سال دنیا بھر سے مسلمان حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوتے ہیں، جہاں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکنیں حرمین شریفین کے ساتھ وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی کا معاملہ صرف اس کی سرحدوں اور قومی خودمختاری تک محدود نہیں رہتا بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے مذہبی جذبات اور اجتماعی ذمہ داری سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ اس حقیقت کو سمجھنا ضروری ہے کہ کسی ملک پر حملے اور حرمین شریفین کے تقدس کو خطرے میں ڈالنے کی کوششوں کے نتائج صرف عسکری یا سیاسی نہیں ہوتے۔ ایسے اقدامات مسلمانوں کے درمیان اعتماد، اتحاد اور باہمی تحفظ کے احساس کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔ سعودی عرب پر حملہ امتِ مسلمہ کے شیرازے کو بکھیرنے کے مترادف اس لیے ہے کہ یہ اس مشترکہ احساسِ تحفظ کو کمزور کرتا ہے جو مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ تاہم اس خطرے کا جواب جذباتی نعروں کے بجائے اتحاد، حکمت، دفاعی تیاری اور سفارتی بصیرت سے دینا ہوگا۔

حوثی قیادت کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ مسلسل حملوں سے نہ یمن کے عوام کی مشکلات کم ہوں گی اور نہ خطے میں پائیدار امن قائم ہوگا۔ سعودی عرب کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کشیدگی میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری بھی ہے کہ وہ شہری آبادی کے تحفظ، حملوں کی روک تھام اور یمن کے مسئلے کے سیاسی حل کے لیے موثر کردار ادا کرے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کی بنیاد محض سفارتی مراسم پر نہیں بلکہ مذہبی وابستگی، باہمی اعتماد، دفاعی تعاون اور آزمائش کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہونے کی روایت پر قائم ہے۔ دونوں ممالک نے کئی دہائیوں کے دوران دفاع، تربیت، معیشت اور سفارت کاری کے شعبوں میں تعاون کیا ہے۔ سعودی عرب نے مختلف ادوار میں پاکستان کی معاشی مشکلات میں معاونت کی، جبکہ پاکستان نے بھی سعودی عرب کی سلامتی اور دفاعی صلاحیتوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کیا۔ حالیہ حالات میں اس تعلق کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ پاکستان کے فوجی ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے تصدیق کی کہ پاکستانی فوجی سعودی عرب میں موجود ہیں اور مختلف شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پاکستانی فوج کئی دہائیوں سے مملکت میں مختلف نوعیت کی ذمہ داریاں نبھاتے آئے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج نظم و ضبط، پیشہ ورانہ تربیت اور دفاعی صلاحیتوں کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سعودی عرب میں پاکستانی فوجی اہلکاروں کی موجودگی اسی دیرینہ تعاون کا حصہ ہے۔

سعودی عرب پر حملے صرف ایک ملک کی سلامتی کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک سنجیدہ لمحہ فکریہ ہیں۔ اگر مسلمان ممالک ایک دوسرے کے تحفظ، خودمختاری اور امن کو مشترکہ اہمیت نہیں دیں گے تو اختلافات کا فائدہ ہمیشہ وہ قوتیں اٹھائیں گی جو خطے میں عدم استحکام سے اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ پاکستان اور سعودی عرب کی دوستی نے تاریخ کے مختلف ادوار میں آزمائشوں کا سامنا کیا ہے۔ آج بھی اس دوستی کا اصل تقاضا یہ ہے کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ اعتماد اور ذمہ داری کے ساتھ کھڑے ہوں۔ پاکستانی افواج کی سعودی عرب میں موجودگی اور مکہ دفاعی معاہدہ اسی تعاون کی اہم مثالیں ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ امتِ مسلمہ کی طاقت باہمی اعتماد، انصاف، اتحاد اور دانش مندانہ فیصلوں میں پوشیدہ ہے۔ سعودی عرب کی سلامتی، حرمین شریفین کا تحفظ اور یمن سمیت پورے خطے میں امن ایک دوسرے سے جڑے ہوئے مقاصد ہیں۔ ان کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ جارحیت کی مخالفت کی جائے، شہریوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور سفارت کاری کے دروازے بند نہ ہونے دیے جائیں۔ آج امتِ مسلمہ کو نفرت کی آگ میں مزید ایندھن ڈالنے کی نہیں، اتحاد کی شمع روشن کرنے کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب کا امن پورے خطے کے امن سے وابستہ ہے، اور پاکستان کی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے دفاعی عزم کے ساتھ ساتھ امن، تدبر اور بھائی چارے کی آواز بھی بلند رکھے۔ یہی وہ راستہ ہے جو امت کے شیرازے کو بکھرنے سے بچا سکتا ہے اور آنے والی نسلوں کو جنگ کے بجائے امن کا مستقبل دے سکتا ہے۔

مزید صوبے کیوں؟

تحریر: سلیم قمر بٹ

بین الاقوامی ماہرین اس سادہ سی وضاحت کو رد کرتے ہیں کہ قومی یا عسکری ناکامیاں محض انفرادی نااہلی یا "آپریٹر کی غلطی" کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اس کے بجائے، ان کا استدلال ہے کہ اس طرح کی تباہیاں نظام کی خرابی (سسٹمک) کا نتیجہ ہوتی ہیں، جو انفرادی، تنظیمی اور قومی-سیاسی سطحوں پر قومی یا عسکری بدقسمتی کے مقام کو نمایاں کرتی ہیں۔ الزام تراشی کے لیے صرف فرد پر توجہ مرکوز کرنا گہرے ساختیاتی مسائل کو اوجھل کر دیتا ہے۔ سیاسی اور فوجی نظامِ مراتب (ہیارکی) میں افراد الگ تھلگ رہ کر کام نہیں کرتے؛ وہ ادراکی تعصبات، ادارہ جاتی گروہی سوچ (گروپ تھنک) اور قائم شدہ ذہنی نمونوں کے پابند ہوتے ہیں۔ اس لیے، باصلاحیت رہنما بھی اکثر اپنے اردگرد موجود پارٹی/تنظیمی مشینری اور معلومات کی فراہمی کے نظام میں پھنس کر، اندھے یا مفلوج ہو کر رہ جاتے ہیں۔ انفرادی ذہانت پر باقاعدہ انحصار ایک خام اور نقائص سے پر حکمتِ عملی ہے۔ بدقسمتیاں اس وقت جنم لیتی ہیں جب نااہل، کم نظر، مطیع اور اقتدار کے بھوکے قومی رہنما ایسے اہداف حاصل کرنے کے لیے عسکری ذرائع کا مطالبہ کرتے ہیں جو سیاسی یا لوجسٹک لحاظ سے ناقابلِ عمل ہوں؛ اور پاکستان کے معاملے میں اس کا برعکس بھی اتنا ہی سچ ہے۔ یہاں میں اپنے شائع شدہ مضمون "Living a Lie" (ایک جھوٹ کی زندگی) کی چند سطریں نقل کرنے پر مجبور ہوں: 'کیا ہم نے اپنی قومی بدقسمتیوں (جس میں مشرقی پاکستان کا سانحہ سرِفہرست ہے) اور دیگر قدرتی آفات سے کچھ سبق سیکھا ہے؟ کیا ہمارا موجودہ سیاسی نظام عوام کی حقیقی نمائندگی کو یقینی بناتا ہے، یا پھر یہ موروثی، نااہل، بدعنوان اور نااہل حکمرانوں کی دوسری اور تیسری نسل کے ہاتھوں عوام کو محروم رکھنے کے ایک لامتناہی چکر کا تسلسل ہے؟ کیا ہمارا عدالتی نظام آزاد اور منصفانہ ہے؟ کیا عوام کو بروقت اور مفت انصاف میسر ہے؟ کیا پاکستان کی معیشت حب الوطن ٹیکنوکریٹس کے ہاتھوں میں ہے یا آئی ایم ایف/عالمی بینک کے نمائندوں کے پاس، جو معاشی بحرانوں کو مزید بگاڑ رہے ہیں اور دم گھونٹنے والے قرضوں کے جال کو مزید پیچیدہ کر رہے ہیں؟ کیا کسی بھی پاکستانی حکومت نے عام شہریوں کے لیے ارزاں خوراک، چھت، کپڑا، توانائی، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو اطمینان بخش طریقے سے یقینی بنایا ہے؟ کیا پاکستان میں اظہارِ رائے کی آزادی، ظلم سے نجات، نقل و حرکت اور محفوظ سفر کی آزادی، جان و مال کا تحفظ، ذاتی و خاندانی احترام اور اس سے بھی اہم بات، عوام کے مینڈیٹ کا احترام میسر ہے؟ کیا ہم نے ماضی میں لیے گئے تمام نتائج خیز قومی فیصلوں کا ایمانداری سے تجزیہ کیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ موجودہ قومی فیصلوں پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سیر حاصل بحث ہو، عوام کو اعتماد میں لیا جائے اور پھر پاکستان کے قومی مفاد، یعنی عوام کی سلامتی اور بہبود کے حصول کے لیے ان پر عمل درآمد کیا جائے؟' بالآخر، 'قومی/عسکری بدقسمتیاں' کمزور سیاسی اداروں اور پیچیدہ، حد سے زیادہ پھیلے ہوئے فوجی نظاموں کا ایک فطری خطرہ ہوتی ہیں۔ سیاسی، معاشی اور سلامتی کے شعبوں میں اپنے گھر کی اصلاح کرنا پاکستان کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، جس کا امکان اس وقت تک نہیں جب تک ملک کی سب سے بڑی اور مقبول سیاسی جماعت کو اس کی قید شدہ قیادت سمیت الگ تھلگ اور سولی پر لٹکا کر رکھا جائے گا۔ اس کالم کے اصل موضوع کی طرف آتے ہوئے، نئے آئینی صوبوں کے مخالفین، بشمول اس راقم کے، ڈویژنوں (جس کے سربراہ کمشنرز ہوتے ہیں) اور مقامی حکومتوں (آرٹیکل 140A) کو بااختیار بنانے کی وکالت کرتے ہیں۔ ضلع کی سطح پر منتخب مقامی نمائندوں کو براہِ راست مالی اور انتظامی اختیارات تفویض کر کے، ریاست صوبائی حدود کو تبدیل کیے بغیر علاقائی شکایات کو دور کر سکتی ہے۔ پاکستان میں ایک نیا صوبہ بنانے کے لیے آئینی ترمیم کی ضرورت ہوتی ہے جو ملک کی علاقائی حدود کو تبدیل کرتی ہے (آرٹیکل 1(2))۔ اس عمل کی دیکھ بھال پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 239 کے تحت ہوتی ہے، جو وسیع تر قومی اور علاقائی اتفاق رائے کو یقینی بنانے کے لیے ایک اعلیٰ معیار قائم کرتا ہے۔ تاہم، آئینی ترمیم پاس کیے بغیر سیاسی دباؤ کو سنبھالنے کے لیے، مسلسل صوبائی حکومتوں نے علاقائی تقسیم کے بجائے انتظامی عدم مرکزیت (ڈی سینٹرلائزیشن) پر انحصار کیا ہے۔ 2020ء میں، ملتان اور بہاولپور سے کام کرنے والے الگ الگ ایڈیشنل چیف سیکرٹریز اور سیکرٹریز کے ساتھ ایک مخصوص جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ قائم کیا گیا تھا۔ جنوبی اضلاع کے لیے خاص طور پر مخصوص ترقیاتی بجٹ' (پنجاب کے کل سالانہ ترقیاتی پروگرام کا تقریباً 32 فیصد) بھی مختص کیا گیا تھا۔ میری رائے میں، مخالف ریاست کو ٹکڑوں میں بانٹنا صرف ایک محاورہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ قومی طاقت اتحاد میں ہے، مزید جغرافیائی تقسیم میں نہیں، جو نسل پرستی، لسانیات اور ذیلی قوم پرستی کو مزید فروغ دینے کا سبب بنتی ہے۔ اس کے بجائے، ہمیں سخت غیر سیاسی انتظامیہ اور کڑی نگرانی کے تحت مزید انتظامی ڈویژنز/اضلاع بنا کر انصاف، تعلیم اور مجموعی انتظامیہ/عوامی خدمات کے شعبوں میں کارکردگی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ پارلیمنٹ میں ہمیشہ جگہ بنانے والے حکمران طبقے کی اجارہ داری اور بلیک میلنگ کو زیادہ تر یورپی ممالک کی طرح آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے ذریعے ہی بہترین طریقے سے حل کیا جا سکتا ہے۔ کیا یہاں ان تمام برائیوں کا اعادہ کرنے کی ضرورت ہے جیسے کہ نسلی، لسانی، مسلکی، امیر اور غریب/مراعات یافتہ اور غیر مراعات یافتہ طبقے کی نفرت، سیاسی تقسیم اور قانون و انصاف کی کمزور حاکمیت کی وجہ سے بدانتظامی، جو پہلے ہی پاکستان کی بنیادوں کو ہلا رہی ہیں؟ کیا مزید صوبوں میں تقسیم سے پہلے سے موجود قوم پرستانہ رجحانات میں اضافہ نہیں ہوگا؟ کیا یہ اندرونی طاقتور طبقوں اور بیرونی محرکات کے ذریعے ریاست کے امور میں جوڑ توڑ کو مزید آسان نہیں بنائے گا؟ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس طرح کے سنگین موضوع کے لیے ایک سنجیدہ حکمتِ عملی اپنائی جانی چاہیے جس میں دانشور، عام عوام، ایک حقیقی نمائندہ حکومت اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تمام جماعتوں کی جامع بحث شامل ہو۔ اس کے بعد آئینی ماہرین کی جانب سے مناسب چھان بین اور ایک ریفرنڈم ہونا چاہیے تاکہ یہ فیصلہ کیا جاسکے۔

ویلڈن ڈی جی آئی ایس پی آر

تحریر: خالد بیگ

پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات ہمیشہ سے سیاسی، سفارتی، دفاعی اور علاقائی تنازعات کے زیرِ اثر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان مسئلہ کشمیر ایک بنیادی تنازع کی حیثیت رکھتا ہے، جس کے باعث خطے میں کشیدگی اور باہمی بداعتمادی کی فضا برقرار رہتی ہے۔ ایسے حالات میں ذرائع ابلاغ کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے، کیونکہ خبروں کی درستگی، معلومات کی تصدیق اور واقعات کی غیر جانب دارانہ رپورٹنگ عوامی رائے اور بین الاقوامی تاثر پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ یکم اکتوبر 2026 کو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (ڈی جی آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کیا، جس میں انہوں نے بھارتی میڈیا کی ان خبروں کو چیلنج کیا جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پاکستان کے سابق فوجی اہلکار محمد آصف کو بھارتی غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں ایک مبینہ مقابلے کے دوران ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اس پریس کانفرنس کی خاص بات یہ تھی کہ جس شخص کی ہلاکت کی خبریں نشر کی جارہی تھیں، وہ خود صحافیوں کے سامنے زندہ موجود تھا۔ محمد آصف نے نہ صرف اپنی موجودگی کی تصدیق کی بلکہ بھارتی میڈیا میں گردش کرنے والی خبروں پر حیرت کا اظہار بھی کیا۔ پاکستانی فوج کے ترجمان نے اس واقعے کو بھارت کی جانب سے مبینہ جھوٹے پروپیگنڈے اور پاکستان کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے نے بھارتی میڈیا کی رپورٹنگ اور معلومات کی تصدیق کے طریقہ کار پر اہم سوالات اٹھائے ہیں۔

اس معاملے کا آغاز بھارتی میڈیا کے ان دعوؤں سے ہوا جن میں کہا گیا کہ محمد آصف، جو مبینہ طور پر ہاشم موسیٰ کے نام سے بھی معروف تھا، بھارتی غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کے علاقے کوراگ میں ایک مسلح مقابلے کے دوران مارا گیا ہے۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق محمد آصف کا تعلق کالعدم تنظیم لشکرِ طیبہ سے تھا اور وہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے حملے کے سلسلے میں مطلوب تھا۔ ان خبروں میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ وہ ماضی میں پاکستان آرمی میں خدمات انجام دے چکا تھا۔ بھارتی خبر رساں ادارے اے این آئی نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے محمد آصف کے بارے میں متعدد تفصیلات شائع کیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ وہ 7 مارچ 1980 کو پیدا ہوا، سال 2000 میں پاکستان آرمی میں شامل ہوا اور ان کا سروس نمبر 3106947PA بتایا گیا۔ مزید یہ کہ محمد آصف نے حوالدار کے عہدے سے ریٹائرمنٹ حاصل کی تھی۔ ان دعوؤں کے ساتھ بھارتی میڈیا کے مختلف اداروں نے ایسی تصاویر بھی شائع کیں جنہیں سابق پاکستانی فوجی اہلکار محمد آصف کی تصاویر قرار دیا گیا۔

ان خبروں کے نتیجے میں ایک ایسا تاثر پیدا ہوا جس میں ایک پاکستانی شہری کو نہ صرف دہشت گرد تنظیم سے منسلک کیا گیا بلکہ اس کی مبینہ ہلاکت کو بھی ایک اہم فوجی کارروائی کے طور پر پیش کیا گیا۔ تاہم، ان دعوؤں کے بعد ہونے والی پریس کانفرنس نے معاملے کو ایک نیا رخ دے دیا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کو بھارتی میڈیا کی رپورٹس سے آگاہ کیا اور ان دعوؤں پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی فوجی حکام اور میڈیا کی جانب سے ایک ایسے شخص کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا جسے پاکستان آرمی کا سابق اہلکار بتایا جا رہا تھا۔ ان کے مطابق بھارتی میڈیا نے اس شخص کو دہشت گرد تنظیم لشکرِ طیبہ سے منسلک قرار دیا اور پہلگام حملے سے بھی جوڑنے کی کوشش کی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے صحافیوں کے سامنے ان خبروں کا حوالہ دیا اور پھر ایک ایسا قدم اٹھایا جس نے پریس کانفرنس کو غیر معمولی بنا دیا۔ انہوں نے محمد آصف کو خود صحافیوں کے سامنے پیش ہونے کی دعوت دی۔

محمد آصف جب پریس کانفرنس میں سامنے آیا تو اس کی موجودگی بھارتی میڈیا میں نشر ہونے والی ان خبروں سے براہِ راست متصادم تھی جن میں محمد آصف کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ یہ منظر اس پریس کانفرنس کا مرکزی نکتہ بن گیا، کیونکہ ایک شخص جسے خبروں میں مردہ قرار دیا جا رہا تھا، وہ خود اپنی زندگی اور شناخت کے بارے میں وضاحت پیش کر رہا تھا۔ محمد آصف نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ جب ان کے دوستوں اور رشتہ داروں نے ان کی مبینہ ہلاکت کی خبریں دیکھیں تو انہوں نے اسے فون کرنا شروع کر دیے۔ اس کے مطابق وہ خود بھی ان خبروں سے حیران رہ گیا، کیونکہ وہ زندہ تھا اور اپنے گھر میں موجود تھا۔ اس نے بتایا: "میں ضلع اٹک کی تحصیل پنڈی گھیب کا رہائشی ہوں۔ مجھے سب سے پہلے سوشل میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ بھارتی فوج کے ہاتھوں میری شہادت کی خبر پھیلائی جا رہی ہے۔'' محمد آصف نے کہا کہ اس کے لیے یہ صورتحال انتہائی حیران کن تھی کہ وہ زندہ ہونے کے باوجود بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی فوج کے ہاتھوں بطور دہشت گرد مقبوضہ کشمیر میں مارا جا چکا تھا۔ اس کے بیان کے مطابق، بھارتی میڈیا نے اس کے بارے میں ایسی معلومات نشر کیں جن سے اس کی شناخت اور سابق فوجی خدمات کو ایک مبینہ دہشت گرد کارروائی کے ساتھ جوڑا گیا۔ اس واقعے نے ایک اہم سوال کو جنم دیا کہ کسی شخص کی شناخت، فوجی پس منظر اور مبینہ ہلاکت کے بارے میں خبریں شائع کرنے سے پہلے ان کی تصدیق کس حد تک ضروری ہے۔

محمد آصف کی پریس کانفرنس میں موجودگی نے میڈیا کی ذمہ داری کے حوالے سے بھی بحث کو جنم دیا۔ صحافت کا بنیادی مقصد عوام تک درست، مصدقہ اور بروقت معلومات پہنچانا ہے۔ خاص طور پر جنگ، دہشت گردی اور قومی سلامتی جیسے حساس معاملات میں غیر مصدقہ معلومات سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو غلط طور پر کسی دہشت گرد تنظیم سے منسلک قرار دیا جائے تو اس سے اس کی ذاتی زندگی، خاندان، سماجی حیثیت اور سلامتی متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی طرح کسی شخص کی ہلاکت کی غلط خبر اس کے اہلِ خانہ اور عزیزوں کے لیے شدید ذہنی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ محمد آصف کے معاملے میں اس کے دوستوں اور رشتہ داروں نے ان کی مبینہ موت کی خبر سن کر اس سے رابطہ کیا۔ یوں اندازہ ہوتا ہے کہ غیر مصدقہ اطلاعات صرف سیاسی یا سفارتی سطح تک محدود نہیں رہتیں بلکہ عام شہریوں کی زندگیوں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ یہ واقعہ اس بات کی اہمیت واضح کرتا ہے کہ ذرائع ابلاغ کو کسی بھی حساس خبر کی اشاعت سے پہلے متعدد معتبر ذرائع سے تصدیق کرنی چاہیے۔ پریس کانفرنس کے دوران ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارتی فوج کی 15 ویں کور نے ایک ریٹائرڈ ایس ایس جی حوالدار کو ہلاک کرنے اور اس کی لاش برآمد کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ انہوں نے اس معاملے کو پاکستان کے خلاف مبینہ جھوٹے واقعات اور پروپیگنڈے کے سلسلے سے جوڑا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کے مطابق، پاکستان کے خلاف ایسے الزامات اور کارروائیاں کوئی نئی بات نہیں ہیں، بلکہ ان کے بقول بھارت کئی دہائیوں سے اس نوعیت کے اقدامات کرتا رہا ہے۔ انہوں نے اس واقعے کو ایک مبینہ فالس فلیگ آپریشن قرار دیا۔

قومیں لیڈر کی منتظر نہیں رہتیں، لیڈر پیدا کرتی ہیں

ذرا پر پھیلائے تو معلوم ہوا کہ سوال محض گورننس کا نہیں، ریاست کے باطن کا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ نظام کہاں ٹوٹا، اصل سوال یہ ہے کہ ہم نے نظام کو نظام بننے کب دیا؟

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ریاستیں محض دستور کی جلد، پارلیمان کی عمارت، عدالت کی کرسی اور اقتدار کی راہداریوں سے قائم نہیں رہتیں۔ ان کی اصل بنیاد وہ عہد ہوتا ہے جو ریاست اور شہری ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔ ریاست شہری کے حق کی نگہبان ہو اور شہری ریاست کی حرمت کا امین۔

یہ عہد کمزور پڑ جائے تو عمارتیں سلامت رہتی ہیں، ریاستیں اندر سے تھکنے لگتی ہیں۔

خواجہ سعد رفیق کی گفتگو اسی تھکن کا نوحہ بھی تھی اور اس سے نکلنے کی صدا بھی۔ کہیں تلخی، کہیں سیاسی عمر کا جمع شدہ ملال، کہیں اپنی برادری سے شکوہ اور کہیں اپنے ہی گریبان میں جھانکنے کی بے قراری۔ لیکن یہاں انصاف کا تقاضا ہے کہ ایک بات پوری صراحت سے لکھی جائے:

خواجہ سعد رفیق یہ بات آج نہیں کر رہے۔

وہ ایک مدت سے سیاست میں مکالمے، آئین کی بالادستی، سیاسی مخالف کے حق، اداروں کے اپنے اپنے دائرہ کار اور سیاسی انتقام کے منحوس چکر سے نکلنے کی بات کرتے آئے ہیں۔ حالات بدلے، صف بندیاں بدلیں، اقتدار کے موسم بدلے، مگر ان کی گفتگو میں اس سوال کی بازگشت بار بار سنائی دیتی رہی ہے۔ سیاست میں اختلاف آسان ہے، مگر جہاں کوئی شخص مسلسل ایک اصولی سوال اٹھاتا رہے وہاں اس تسلسل کا اعتراف بھی سیاسی دیانت ہے۔

سو خواجہ سعد رفیق کی اس استقامت کی تحسین ہونی چاہیے۔

اس لیے نہیں کہ ان کی ہر سیاسی رائے سے اتفاق لازم ہے بلکہ اس لیے کہ ہماری سیاست کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اپنے تجربے سے کوئی سبق اخذ کریں، اسے زبان دیں اور پھر اپنی ہی سیاسی برادری کے سامنے بھی وہ آئینہ رکھنے کا حوصلہ کریں۔

یہیں سے ایک اور نام ذہن میں آتا ہے۔ ندیم افضل چن۔

ان کے لہجے، سیاسی سفر اور طرزِ اظہار کی اپنی جہت ہے، مگر ان جیسے سیاست دان بھی اس نسل سے تعلق رکھتے ہیں جس نے پاکستانی سیاست کو کتاب میں نہیں، اپنی ہڈیوں پر پڑھا ہے۔ اقتدار اور اختلاف، جماعت اور ریاست، مقبولیت اور تنہائی، ان سب کے ذائقے چکھے ہیں۔ اور اسی لیے اب ان دونوں سے اور ان جیسے دوسرے صاحبانِ تجربہ سے، سوال بھی عام سیاست دانوں سے بڑا ہونا چاہیے۔

آپ نے نظام کو بہت سمجھ لیا، اب اپنی جماعتوں کو سمجھایئے۔ آپ نے خرابی کی تشخیص بہت کر لی، اب علاج اپنے گھر سے شروع کیجیے۔ یہ ملامت نہیں، اگلے مرحلے کی دعوت ہے۔

خواجہ سعد رفیق جس سیاسی برداشت کی بات مدت سے کر رہے ہیں، اسے مسلم لیگ (ن) کے کارکن کی سیاسی تربیت کا حصہ بننا چاہیے۔ ندیم افضل چن جس بے تکلفی سے سیاست کے تضادات بیان کرتے ہیں، اس جرات کو پیپلز پارٹی کے نوجوان کارکن تک منتقل ہونا چاہیے۔ یہی سوال تحریک انصاف اور باقی سیاسی جماعتوں کے صاحبانِ فکر سے بھی ہونا چاہیے۔ کیونکہ نظریہ اگر تقریر سے جماعت تک نہ پہنچے تو وہ خوبصورت جملہ رہ جاتا ہے۔ سیاسی روایت نہیں بنتا۔

ہماری سیاست کا اصل المیہ قحطِ ذہانت نہیں، قحطِ تربیت ہے۔

کارکن موجود ہیں، وابستگی موجود ہے، جذبہ موجود ہے، قربانی دینے والے لوگ بھی موجود ہیں۔ کمی اس سیاسی مدرسے کی ہے جہاں کارکن کو بتایا جائے کہ مخالف دشمن نہیں۔ شکست قیامت نہیں۔ اقتدار دائمی حق نہیں۔ اختلاف بغاوت نہیں۔ اور اپنی جماعت سے محبت کا مطلب اپنے ضمیر کی زبان کاٹ دینا نہیں۔ ہمیں کارکن بہت ملے۔ اب شہری سیاست دان پیدا کرنے ہیں۔ ایسا سیاسی کارکن جو اپنے قائد سے محبت کرے مگر اسے خطا سے مبرا نہ سمجھے۔ جو مخالف کی جیت تسلیم کر سکے۔ جو اپنی شکست کو ریاست کی شکست نہ بنائے۔ جو اپنے لیے جس انصاف کا مطالبہ کرے، وہی انصاف اپنے بدترین سیاسی حریف کے لیے بھی مانگے۔ جمہوریت کی پہلی درس گاہ پارلیمان نہیں، سیاسی جماعت ہوتی ہے۔

اگر جماعت کے اندر سوال ممنوع ہو تو پارلیمان میں آزادیِ رائے کی تقریر کتنی دیر زندہ رہ سکتی ہے؟

اگر پارٹی کے اندر فیصلہ اوپر سے اترتا ہو تو اقتدار میں آ کر اختیار نیچے منتقل کرنے کی عادت کہاں سے آئے گی؟

اگر کارکن کو برسوں یہ سکھایا جائے کہ قائد کی ہر بات آخری بات ہے تو کل وہ آئین کو قائد سے بڑا کیسے سمجھے گا؟

یہی وہ مقام ہے جہاں خواجہ سعد رفیق اور ندیم افضل چن جیسے سیاست دانوں کی اصل آزمائش شروع ہوتی ہے۔ انہوں نے سیاست کے کئی موسم دیکھ لیے۔ اب انہیں موسم بدلنے والے درخت لگانے چاہئیں۔

اپنی جماعتوں میں مکالمے کی مجالس قائم کریں۔ نوجوان کارکنوں کو آئین پڑھائیں۔ مخالف کا موقف سننے کی تہذیب سکھائیں۔ مقامی سطح پر نئی قیادت تلاش کریں۔ ایسے لوگوں کو آگے لائیں جن کے پاس دولت کم مگر کردار، علم اور خدمت کا سرمایہ زیادہ ہو۔ جماعت کے اندر اختلاف کرنے والے کو باغی نہیں، اثاثہ سمجھنے کی روایت ڈالیں۔

یہ کام شاید کسی وزارت سے بڑا ہے۔

کیونکہ وزیر اپنی مدت پوری کر کے چلا جاتا ہے۔ سیاسی تہذیب نسلوں تک رہتی ہے۔

ہماری سیاست کی ایک پرانی بیماری یہ بھی ہے کہ اصول ہمیں اس روز بہت عزیز ہوتے ہیں جب اصول شکنی کا تیر ہمارے سینے میں اترتا ہے۔ وہی تیر مخالف کے سینے میں اترے تو ہماری زبان پر مصلحت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔

اس دورنگی سے حکومتیں بن سکتی ہیں، تاریخ نہیں۔

اقتدار مل سکتا ہے، وقار نہیں۔

اور سب سے بڑھ کر، ریاست نہیں بنتی۔

یہیں ریاستی اداروں کا ذکر بھی ناگزیر ہے۔

پاکستان کی تاریخ کو دیانت سے پڑھا جائے تو فوج اور دوسرے ریاستی اداروں کی قربانیوں کو فراموش کرنا نہ انصاف ہے، نہ تہذیب اور نہ قومی حافظے کے شایانِ شان۔ سرحدوں کی برف سے دہشت گردی کے لہو رنگ میدانوں تک کتنے گھروں کے چراغ وطن کی حرمت پر نثار ہوئے۔ وردی پہننے والا ہر شخص طاقت کی سیاست کا استعارہ نہیں۔ ہزاروں نوجوان فرض، نظم اور وطن کی محبت میں اپنی زندگیاں ریاست کے نام لکھ دیتے ہیں۔ تنخواہ زندگی گزارنے کا وسیلہ ہو سکتی ہے۔ جان دینے کا جذبہ نہیں خرید سکتی۔ ان قربانیوں کا احترام قومی شرافت ہے۔ اور اسی احترام کا سب سے باوقار اظہار یہ ہے کہ ہمارے ادارے مضبوط، پیشہ ور، آئینی اور غیر جانبدار ہوں۔

فوج کا جلال اس کی پیشہ ورانہ قوت اور آئینی کردار میں ہے، عدلیہ کا وقار بے لاگ انصاف میں، سول سروس کی آبرو قانون کے مطابق خدمت میں، پارلیمان کی عظمت عوامی نمائندگی میں اور سیاسی جماعتوں کی حرمت اپنے اندر جمہوریت پیدا کرنے میں۔ ریاست تب خوبصورت ہوتی ہے جب ہر ستون مضبوط ہو مگر اپنی جگہ پر ہو اور سیاست دان بھی اپنے دامن کو معصومیت کا سفید پرچم بنا کر نہیں لہرا سکتے۔ ہر خرابی کا ملبہ کسی دوسرے ادارے پر ڈال دینا خود احتسابی نہیں۔ اگر سیاست دان اقتدار کے لیے غیر سیاسی دروازوں پر دستک دیں۔ اپنے مخالف کو انہی دروازوں سے نکلوانے کی خواہش رکھیں۔ جماعتوں کے اندر اختلاف برداشت نہ کریں۔ ٹکٹ اور عہدے چند ہاتھوں میں مرتکز کر دیں اور کارکن کو صرف نعرہ لگانے تک محدود رکھیں تو جمہوری کمزوری کی ذمہ داری سے وہ خود کو الگ نہیں کر سکتے۔ اسی لیے اصلاح کا آغاز کسی دوسرے کے گریبان سے نہیں، اپنے گریبان سے ہونا چاہیے اور شاید یہی خواجہ سعد رفیق کی گفتگو کا سب سے قیمتی پہلو تھا: خود احتسابی۔ مگر اب خود احتسابی کو تقریر سے تنظیم تک لے جانا ہوگا۔ یہاں سے تبدیلی شروع ہو سکتی ہے۔ اگر مسلم لیگ (ن) اپنے کارکن کو سیاسی برداشت سکھائے، پیپلز پارٹی اپنی تاریخی جمہوری روایت کو داخلی مکالمے میں زندہ کرے، تحریک انصاف اپنے کارکن کو اختلاف اور مخالف کے جمہوری حق کا احترام سکھائے اور دوسری جماعتیں شخصیتوں کے گرد حلقہ بنانے کے بجائے ادارے تعمیر کریں تو سیاست کا مزاج بدل سکتا ہے۔ اور سیاست کا مزاج بدلے گا تو بہت کچھ خود بخود بدلنے لگے گا۔ کیونکہ ریاست کا سیاسی کلچر کسی دفتر میں تیار نہیں ہوتا وہ جماعتوں سے نکل کر پارلیمان، حکومت، میڈیا اور معاشرے تک پہنچتا ہے۔ اسی لیے بااختیار بلدیاتی نظام محض انتظامی اصلاح نہیں، قیادت کی نرسری ہے۔

اختیار اسلام آباد اور صوبائی دارالحکومتوں کی مٹھی سے نکل کر ضلع، تحصیل، شہر اور محلے تک پہنچے۔ مقامی اداروں کو آئینی اور مالی تحفظ ملے۔ نوجوان پہلے اپنے محلے کا مسئلہ حل کرنا سیکھے، پھر شہر اور صوبے کی ذمہ داری اٹھائے۔

قیادت ایوانوں کے قالینوں پر نہیں، عوام کے دکھ کی گرد میں پیدا ہوتی ہے۔ نئے صوبے بن سکتے ہیں، نئے اضلاع بن سکتے ہیں، نقشے دوبارہ کھینچے جا سکتے ہیں لیکن اگر ذہن وہی رہا کہ اختیار صرف میرے ہاتھ میں رہے تو نقشہ بدلے گا، مقدر نہیں۔

پاکستان کو آج سانس لینے کی جگہ درکار ہے۔

مخالف کو بولنے کی جگہ۔

ناراض کو شکایت کی جگہ۔

بلوچستان کے نوجوان کو سنے جانے کی جگہ۔

خیبر پختونخوا کے شہری کو اپنے زخم بیان کرنے کی جگہ۔

کشمیر کے لوگوں کو سوال کرنے کی جگہ۔

اور ریاست کو بھی یہ حق کہ اس کی سلامتی، وحدت، قربانیوں اور حقیقی خدشات کو دیانت سے سمجھا جائے۔ ہر اختلاف غداری نہیں اور ہر ریاستی تشویش جبر نہیں۔ بالغ قومیں ان دونوں سچائیوں کو ایک ہی دل میں جگہ دینا سیکھتی ہیں۔

پھر سوال آتا ہے کہ اس شکستہ نظام کو اٹھائے گا کون؟

صرف سیاست دان؟

نہیں۔

صرف فوج؟

نہیں۔

صرف عدلیہ اور بیوروکریسی؟

نہیں۔

صرف صحافت اور سول سوسائٹی؟

یہ بھی نہیں۔

ریاست کسی ایک ستون پر رکھی ہوئی چھت نہیں۔

فوج سرحد پر مستحکم، پارلیمان قانون سازی میں باوقار، عدالت انصاف میں آزاد، انتظامیہ خدمت میں مستعد، صحافت سوال میں ذمہ دار، سیاسی جماعتیں نمائندگی میں دیانتدار اور شہری اپنے حق و فرض سے آگاہ ہوں تو وہ توازن وجود میں آتا ہے جسے مستحکم ریاست کہتے ہیں۔ خرابی وہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں ہم اپنے حصے کا فرض چھوڑ کر دوسرے کے حصے کا اختیار مانگنے لگتے ہیں۔ لیکن اس سارے منظر میں خواجہ سعد رفیق اور ندیم افضل چن جیسے سیاست دانوں کے لیے ایک خاص موقع موجود ہے۔

وہ اب صرف اپنے اپنے قائدین کے ساتھی نہ رہیں۔

وہ اپنی جماعتوں کے سیاسی استاد بنیں۔

یہ شاید ان کی سیاسی زندگی کا سب سے خوبصورت حاصل ہو۔ خواجہ سعد رفیق اگر برسوں سے مکالمے، آئینی توازن اور سیاسی برداشت کی بات کرتے آئے ہیں تو اس فکر کی سب سے بڑی کامیابی ایک اور تقریر نہیں ہوگی۔

کامیابی کا منظر کچھ اور ہوگا:

ان کے سامنے مسلم لیگ (ن) کے سو نوجوان کارکن بیٹھے ہوں اور وہ انہیں یہ سکھا رہے ہوں کہ اقتدار چھن جائے تو آئین نہیں چھوڑنا، مخالف جیت جائے تو ریاست سے بدگمان نہیں ہونا، اپنی قیادت سے اختلاف ہو تو جماعت چھوڑنے یا ضمیر چھوڑنے کے سوا بھی راستہ موجود ہے۔

اسی طرح ندیم افضل چن کے سامنے نوجوان بیٹھے ہوں اور سیاست کے تجربے سے یہ سیکھ رہے ہوں کہ جماعت سے وفاداری اور آزاد ضمیر ایک دوسرے کے دشمن نہیں۔ اور یہی منظر ہر سیاسی جماعت میں دکھائی دینے لگے۔

یہی تبدیلی ہے۔

شاید باقی خرابیاں پھر اتنی ناقابلِ علاج نہ رہیں۔ کیونکہ ادارے آخر انسان چلاتے ہیں اور انسانوں کی سیاسی تربیت بدل جائے تو اداروں کا مزاج بھی بدلتا ہے۔ ہمیں ہر دس برس بعد ایک نئے نجات دہندہ کی تلاش سے نکلنا ہوگا۔ قوموں کو مسیحا نہیں، قیادت پیدا کرنے والے ادارے درکار ہوتے ہیں۔

سیاست دان کی عمر کا حساب صرف وزارتوں، ٹکٹوں اور انتخابی فتوحات سے کیوں کیا جائے؟ یہ کیوں نہ پوچھا جائے کہ چالیس برس کی سیاست میں اس نے اپنے سے بہتر کتنے لوگ تیار کیے؟ کتنے نوجوانوں کو بولنا سکھایا؟ کتنے کارکنوں کو اختلاف کی تہذیب دی؟ کتنے متوسط طبقے کے باصلاحیت لوگوں کے لیے سیاست کا دروازہ کھولا؟ ایک بڑا لیڈر وہ نہیں جس کے بعد جماعت ویران ہو جائے۔ بڑا لیڈر وہ ہے جس کے بعد قیادت کا قافلہ دکھائی دے۔ لیڈر آسمان سے نہیں اترتے۔ انہیں معاشرہ جنم دیتا ہے۔ جماعتیں تربیت دیتی ہیں، ادارے راستہ دیتے ہیں، عوام اعتماد دیتے ہیں اور وقت ان کے کردار کا فیصلہ کرتا ہے۔ اسی لیے سول سوسائٹی، اساتذہ، وکلا، صحافیوں، تاجروں، سابق سول سرونٹس اور ریٹائرڈ فوجی افسروں کو بھی اپنے اپنے دائرے میں آئین، برداشت، مکالمے اور خود احتسابی کی شمع روشن کرنا ہوگی۔

ہر شخص دوسرے کا گریبان پکڑے گا تو شور بڑھے گا۔ ہر شخص اپنا چراغ جلائے گا تو روشنی بڑھے گی۔ پاکستان کسی ایک ادارے کو شکست دے کر نہیں جیت سکتا۔ کسی ایک جماعت کو مٹا کر بھی پاکستان فاتح نہیں ہوگا۔ کسی ایک شخص کو مسیحا اور دوسرے کو مجرم بنا دینے سے بھی قوم کا مقدر نہیں بدلے گا۔ ہمیں ایک دوسرے کو شکست دینے کے فن سے زیادہ ایک دوسرے کے ساتھ چلنے کا ہنر سیکھنا ہے۔

اس مٹی میں سپاہی کا لہو بھی ہے، مزدور کا پسینہ بھی، کسان کی محنت بھی، استاد کی عمر بھی، ماں کی دعا بھی اور اس نوجوان کا خواب بھی جس کی جیب شاید خالی ہو مگر آنکھوں میں پورا پاکستان آباد ہو۔

یہ ریاست سب کی ہے۔

اس کی تعمیر بھی سب کو کرنی ہے۔

اور اب سوال خواجہ سعد رفیق اور ندیم افضل چن سے بھی ہے۔ ملامت کے طور پر نہیں، امید کے طور پر: آپ نے سیاست بہت کر لی، سیاست کو بہت قریب سے دیکھ لیا، اس کے زخم بھی سہے اور اس کی عزت بھی پائی۔ اب سیاست کو کچھ واپس دیجیے۔ اپنی جماعتوں کے کارکنوں کو آراستہ کیجیے۔ انہیں دلیل دیجیے، تہذیب دیجیے، آئین کا شعور دیجیے، اختلاف کا حوصلہ دیجیے، شکست برداشت کرنے کا ظرف دیجیے اور فتح میں متکبر نہ ہونے کی تربیت دیجیے۔

اگر پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں میں چند تجربہ کار لوگ بھی یہ ذمہ داری اپنے سر لے لیں تو شاید ہمیں کسی معجزے کی ضرورت نہ رہے۔ پھر جماعتیں بدلیں گی۔ جماعتیں بدلیں گی تو پارلیمان بدلے گی۔ پارلیمان بدلے گی تو اقتدار کا مزاج بدلے گا اور اقتدار کا مزاج بدلے گا تو شاید باقی اداروں کے ساتھ تعلق بھی اپنی فطری جگہ پر آنا شروع ہوجائے۔

بقیہ اُستمان 01

کلیئرنس آپریشن جاری تھا کہ اس دوران سیکورٹی فورسز کے دستے کو دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد (آئی ای ڈی) سے نشانہ بنایا گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں دستے کی قیادت کرنے والے میجر وجاہت وحید شہید ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 18 اکتوبر 2026 کو سیکیورٹی فورسز نے قلات کے علاقے جنگ آباد میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر آپریشن کیا، کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا گیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 4 دہشت گرد ہلاک کردیے گئے، علاقے سے اسلحے اور گولہ بارود کا بڑا ذخیرہ بھی برآمد ہوا۔ ضلع چاغی کے دشوار گزار اور سنگلاخ پہاڑی علاقے وگنان میں سیکیورٹی فورسز نے ایک پیچیدہ اور منظم آپریشن کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور غاروں تک رسائی حاصل کی۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد ٹھکانے اور پناہ گاہیں تباہ کردی گئیں۔ اہم طور پر، پورے آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ کارروائی نے دہشت گردوں کی موجودگی اور آپریشنل صلاحیت کو شدید دھچکا پہنچایا اور یہ واضح کر دیا کہ دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور دور دراز ٹھکانوں کو محفوظ پناہ گاہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر دوٹوک مؤقف دیا ہے کہ دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار رہے گی۔ امن، شہریوں کے تحفظ اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ پیغام واضح ہے: دہشت گردی کے لیے کوئی رعایت نہیں، کوئی محفوظ ٹھکانہ نہیں۔ گوادر میں شہید ہونیوالے 34 سالہ میجر وجاہت وحید کا تعلق لاہور سے تھا، انہوں نے فرض کی ادائیگی کے دوران مادر وطن کے دفاع میں جان قربان کردی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری رہیں گے، سیکیورٹی فورسز نے جنگ آباد میں دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا۔ سیکیورٹی فورسز نے عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پُرعزم ہیں۔ انٹیلی جنس اداروں نے ضلع قلات کے علاقے جنگ آباد اور ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کے علاقے شادی کور میں بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے فتنہ الہندوستان کے متعدد ٹھکانوں کی موجودگی کی اطلاع دی تھی جو مقامی آبادی کے لیے خطرہ تھے۔

بقیہ اُستمان 02

پاکستان کے لیے ہمیشہ اولین ترجیح رہے گا اور اس معاملے پر کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سعودی عرب میں مقدس مقامات پر حملوں کے خلاف پاکستانی عوام، سیاسی قیادت اور عسکری قیادت کے اندر شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے اور اس حوالے سے پاکستان کا مؤقف بالکل واضح ہے، خطے کے فوجی تنازعہ کو مزید پھیلانا کسی کے بھی مفاد میں نہیں ہے، اس لیے تنازعات کے خاتمے اور پائیدار امن کے لیے مذاکرات کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچنا ناگزیر ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اگر مذاکراتی حل میں ناکامی ہوتی ہے اور فوجی تصادم کی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو مکہ الائنس کا اجتماعی ڈیٹرنس یقیناً حرکت میں آئے گا، اس اتحاد کی قیادت اور لائحہ عمل انتہائی واضح ہے، اور اس کا کسی بھی ملک کے خلاف کوئی جارحانہ ارادہ نہیں ہے بلکہ یہ اتحاد کسی خاص ملک کے خلاف نہیں بلکہ خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینے کے لیے بنایا گیا ہے، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ اپنی عوام سمیت پورے خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی پر یقین رکھتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 03

معاملے پر سعودی قیادت سے بات کی ہے؟ تو امریکی صدر نے کہا کہ سعودی عرب ایسا ضرور کرے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ امکان بھی ظاہر کیا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لیے سعودی عرب کو ابراہیمی معاہدے میں شامل کرنے کی کوششیں دوبارہ تیز ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار سعودی عرب کی ابراہیمی معاہدے میں شمولیت کے امکانات پہلے سے زیادہ ہوسکتے ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب کی جانب سے اس بارے میں فی الحال باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے تاحال اسرائیل کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات قائم نہیں کیے ہیں۔ سعودی عرب کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانا ڈونلڈ ٹرمپ کی مشرق وسطیٰ پالیسی کے اہم اہداف میں شامل رہا ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر سعودی عرب کے ساتھ شہری جوہری تعاون کے معاہدے کو بھی اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے سے جوڑ چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 04

گردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ان کے پختہ عزم کا ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ دہشت گرد عناصر صوبے میں بدامنی پھیلا کر عوام کے امن، ترقی اور خوشحالی کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز ان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 05

کشیدہ ہوگئی لیکن ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران ثالثی میں قطر کی سفارتی کوششیں قابل قدر رہیں، خطے کی کشیدگی میں اضافہ روکنے کے لیے پاکستان اور قطر نے مل کر کام کیا۔ سینیٹر محسن نقوی نے کہا کہ امن ایک ملاقات میں حاصل نہیں ہوتا، صبر، اعتماد اور مسلسل کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر اور قطری وزیراعظم نے سوئس امن مذاکرات میں بغیر آرام 16 گھنٹے سے زائد کام کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدہ علاقائی سلامتی کے لیے پاکستان کا عزم مثالی ہے، یہ معاہدہ جنگ کا نہیں امن کا معاہدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور ایران کو مذاکرات کی میز تک لانے کے لیے پاکستان نے ہر ممکن کوشش کی۔

بقیہ اُستمان 06

کار میں مسلسل بہتری لائی جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے امور پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم ایف بی آر میں اصلاحات کی رفتار میں تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ایف بی آر میں جاری اصلاحات کے ابتدائی نتائج حوصلہ افزا ہیں، ٹیکس گیپ پر قابو پانے کے لیے ایف بی آر کی استعداد کار میں مسلسل بہتری لائی جائے، ایف بی آر میں اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے ٹیکنالوجی، مؤثر تربیت، شفافیت اور جوابدہی پر خصوصی توجہ دی جائے، وزیراعظم نے ٹیکس وصولی کے شعبوں میں فیس لیس نظام کے نفاذ کو تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ایف بی آر افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوم کی توقعات کے مطابق اپنی کارکردگی بہتر کریں، جاری اصلاحات ریاست کے وسیع تر مفاد میں ہیں، ان کا عمل ہرصورت جاری رہے گا۔

بقیہ اُستمان 07

کی صدارت میں 25 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کے دوران گوادر میں میجر وجاہت وحید اور نصیر آباد میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ اجلاس میں رکن اسمبلی اشوک کمار نے توجہ دلائی کہ تین روز قبل سبی کے علاقے سے ہندو برادری کی 14 سالہ بچی بندیہ کو مبینہ طور پر اغوا کر کے سندھ لے جایا گیا، جہاں اس کی مرضی کے خلاف نکاح کرائے جانے کی اطلاعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون کے مطابق 14 سالہ بچی کی شادی اور مذہب کی تبدیلی کے معاملے کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ سندھ حکومت سے فوری رابطہ کرکے بچی کی بازیابی یقینی بنائی جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے مذہبی امور بخشے کمار نے کہا کہ یاسر نامی شخص مبینہ طور پر نویں جماعت کی طالبہ بندیہ کو ورغلا کر سندھ لے گیا، جہاں اس کا مذہب تبدیل کر کے نکاح کرائے جانے کا الزام ہے۔ ان کے مطابق بچی کے اہل خانہ شدید پریشانی میں مبتلا ہیں اور ان کی والدہ کی حالت بھی تشویش ناک ہے۔

بقیہ اُستمان 08

،جس نے مجھے قائد حزب اختلاف نامزد کیا تھا، مجھ سے عہدہ چھوڑنے کا مطالبہ کرے گا تو میں مستعفی ہو جاں گا۔ محمود اچکزئی جو کوئٹہ میں قائم اپنی جماعت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے واحد رکن پارلیمنٹ ہیں ان کو رواں سال جنوری میں قومی اسمبلی کے اسپیکر نے قائد حزب اختلاف مقرر کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 09

براہ راست پہنچنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس شراکت داری کے ذریعے خواتین کو اپنے حقوق اور دستیاب سہولیات سے آگاہ کرنے، امدادی مراکز پران کی عزت، رازداری اور تحفظ کو یقینی بنانے اور انہیں ہنر سیکھنے، روزگار اور مالی خودمختاری کے مواقع فراہم کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی خواتین کے لیے ایسا سماجی تحفظ فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے جو ان کی ضروریات کو مدنظر رکھے، انہیں معاشی طور پر خودمختار بنائے اور مخصوص صلاحیت کے حامل افراد کے لیے بھی خدمات تک آسان اور بہتر رسائی یقینی بنائے۔ یو این ویمن اور عالمی ادارہ خوراک کے ساتھ شراکت داری سے سماجی تحفظ کی خدمات کو مزید محفوظ، قابل رسائی اور خواتین سمیت کمزور طبقات کی ضروریات کے مطابق بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 10

چوہدری، ان سب کا کردار ایک جیسا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ تمام افراد اگرچہ بولتے تو اپنی زبان میں ہیں، لیکن ان کی دھن اور راگ کسی اور کا ہی ہوتا ہے، جو پردے کے پیچھے بیٹھ کر ملک کا نظام چلا رہے ہیں، موجودہ نظام کے تحت اقتدار کے مزے لوٹنے والے یہ عناصر ملک اور عوام کے حقیقی مسائل سے لاتعلق ہیں، نام نہاد جمہوری تماشے کے یہ کردار محض کٹھ پتلیوں کی حیثیت رکھتے ہیں جو اقتدار کی خاطر اپنے مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں جمعیت علمائے اسلام ف کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر حافظ حمداللہ نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ جو سیاسی کردار ماضی میں عائشہ گلالئی کو سونپا گیا تھا، اب وہی ذمہ داری موجودہ دور میں مریم نواز اور عظمیٰ بخاری کو دی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 11

خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ پاک فوج کے میجر وجاہت وحید شہید ہوگئے۔ جام شہادت نوش کرنے والے میجر وجاہت وحید کی عمر 34 سال اور تعلق لاہور سے تھا۔ نواز شریف نے کہا ہے کہ فوج کی قربانیوں پر کوئی شک نہیں، ہمارے فوجی بڑی دلیری کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ ایون فیلڈ سے روانگی کے موقع پر میڈیا گفتگو کے دوران پاک فوج کی قربانیوں سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نواز شریف نے کہا کہ جو بھی دہشت گردی کر رہے ہیں، انہیں چھوڑنا نہیں چاہیے۔

بقیہ اُستمان 12

نہیں، میرا خیال ہے ان دنوں مولانا فضل الرحمان کا غصہ زیادہ ہے، مولانا فضل الرحمان کا غصہ وقت کے ساتھ نارمل ہوجائے گا۔ صحافی نے رانا ثنا اللہ سے سوال کیا کہ محسن نقوی کہتے ہیں ایک جماعت کے سربراہ حصہ نہ ملنے پر ناراض ہیں کیا کہیں گے؟ جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان سے ہماری اسی دوران ایک میٹنگ ہوئی تھی، ملاقات میں ایاز صادق، طارق فضل چوہدری اور میں بھی تھا، اس کے بعد ایک اور ملاقات وزیراعظم کے ساتھ بھی ہوئی تھی، ان ملاقاتوں میں مولانا فضل الرحمان نے اس طرح کی کوئی بات نہیں کی۔

بقیہ اُستمان 13

مولانا سے کوئی وعدہ وفا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال کی وجہ سے گورنر راج لگایا گیا، صوبے میں کرپشن اور غیر قانونی ٹھیکوں کی مد میں اربوں روپے جیبوں میں ڈالے گئے، خیبر پختونخوا میں انتشار اور فساد کی سیاست کا خاتمہ کیا گیا۔ حنیف عباسی نے کہا کہ شہدا پیسوں کیلئے نہیں بلکہ دفاع وطن کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں، شہدا کی قربانیاں ہمارے وطن عزیز کی سلامتی اور بقا کی ضامن ہیں۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کو یاد رکھنا چاہیے کہ دہشت گردوں نے ان پر بھی حملے کیے، خیبر پختونخوا میں کسی شہید جوان کے جنازے پر مولانا بھی نہیں گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، پولیس سمیت تمام ادارے قربانیاں دے رہے ہیں، مولانا کے حالیہ بیانات قوم اور شہدا کے اہلخانہ کیلئے اذیت کا باعث بنے، شہدا کے لواحقین کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ مولانا بتائیں کس ملک سے معدنیات کا معاہدہ ہوا ہے؟ خیبر پختونخوا میں معدنیات کے ٹھیکوں سے متعلق افواہیں بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاد کیلئے ملکی مفاد کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دیں گے اور کسی کو ریڈ لائن کراس نہیں کرنے دیں گے۔ حنیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل کی بدولت عالمی سطح پر ملکی مثبت تشخص اجاگر ہوا ہے۔

بقیہ اُستمان 14

بات سے باخبر تھے، ہر انسان کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہے، جیسے میری اپنی کمزوری سگریٹ ہے، لیکن جب انسان کوئی غلط قدم اٹھاتا ہے تو وہ اس کی تیاری بھی پہلے ہی کر لیتا ہے۔ فیصل واوڈا کا کہنا تھا کہ میں عمران خان کے ساتھ 15، 16 سال رہا جن میں سے پہلے 12 سال ایک الگ عمران خان تھے جبکہ آخری چند سالوں کا دورانیہ بالکل مختلف تھا، آج عمران خان جو سیاست کر رہے ہیں، وہ ماضی میں الطاف حسین کی سیاست کو تنقید کا نشانہ بناتے تھے لیکن اب وہ اس سے بھی سوگنا آگے نکل چکے ہیں، تاہم اس صورتحال کے ذمہ دار خود عمران خان کے رویے اور سیاست ہیں۔

بقیہ اُستمان 15

رجسٹریشن، ملکیت کی تصدیق، ضروری دستاویزات اور متعلقہ قانونی تقاضوں سے متعلق معلومات بھی فراہم کی گئیں۔ افسران نے منشیات کی روک تھام کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات اور اس سلسلے میں آگاہی و مؤثر نگرانی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ دورے کے دوران معزز مہمانوں کو محکمہ کی خدمات اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، آن لائن خدمات کے فروغ اور عوامی آگاہی کے حوالے سے مختلف امور بھی پیش کیے گئے۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن عوام کو ٹیکس ادائیگی، گاڑیوں کی دستاویزات اور دیگر متعلقہ خدمات کے بارے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل نظام اور آگاہی اقدامات کو اہمیت دیتا ہے۔

بقیہ اُستمان 16

مذاکرات پر فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنانے کا مطالبہ کریا۔ جب کہ ذرائع کے مطابق چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کمیٹی بنانے سے انکار کر دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی کور کمیٹی اجلاس میں اراکین پارٹی قیادت پر تنقید کرتے رہے۔ اراکین نے لانگ مارچ کی تاریخ سے لے کر ایمرجنسی لگنے تک جو کچھ ہوا اس پر فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنانے کا کہہ دیا۔ ذرائع کے مطابق اراکین کا کہنا تھا کہ ہمیں اکثر ملاقاتوں کا علم ہی نہیں تھا۔ بہت سی باتیں ہم سے چھپائی گئیں۔

بقیہ اُستمان 17

میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پولیس والے انہیں گرفتار کرکے جارہے ہیں اس دوران نسیم شاہ نے ہلکی سی مزاحمت کی بھی کوشش کی جس پر پولیس اہلکاروں نے ان کے ساتھ زبردستی کی اور لے گئے جبکہ رینجرز اہلکار بھی موقع پر موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 18

اقرار دیدیا۔ ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے اسد قیصر نے کہا کہ لانگ مارچ سے متعلق فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنانے پر غور ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کور کمیٹی اجلاس میں سلمان اکرم راجا نے سہیل آفریدی کو ناکامی کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا، سوشل میڈیا پر جو باتیں سامنے آتی ہیں اس میں کوئی حقیقت نہیں ہوتی، علی امین گنڈاپور بھی کور کمیٹی میٹنگ میں موجود تھے۔ اسد قیصر نے دعویٰ کیا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کا فیصلہ بہت پہلے ہو چکا تھا، مذاکرات صرف دکھاوے کے لیے کیے گئے۔

بقیہ اُستمان 19

سامنے آئی ہے۔ نیدرلینڈز کے سفیر رابرٹ جان سیگرٹ کی قیادت میں ڈچ کاروباری وفد نے ایس آئی ایف سی کا دورہ کیا، دورے کے دوران سیکرٹری ایپکس کمیٹی ایس آئی ایف سی ڈاکٹر جہانزیب نے وفد کو ون ونڈو سہولت کاری اور سرمایہ کاری کے مواقع پر بریفنگ دی۔ ڈچ وفد کو کراچی انڈسٹریل پارک اور بن قاسم انڈسٹریل پارک سمیت خصوصی اقتصادی زونز میں سرمایہ کاری کے امکانات سے آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں جنرلائزڈ سسٹم آف پریفرنسز پلس کے تحت تجارت اور کاروباری اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈچ سرمایہ کاری اور تجارتی روابط میں اضافہ سے برآمدات، صنعتی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

بقیہ اُستمان 20

کے بعد دورہ کررہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزیراعظم کے دورہ پشاور کی تصدیق کی اور کہا کہ توقع ہے کہ وہ منگل کو پہنچیں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دورہ پشاور میں وزیراعظم امن وامان کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں وزیراعظم کو دہشت گردوں اور فتنہ الخوارج کی سرکوبی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا جائے گا اور اس میں صوبے کی سیکیورٹی ضروریات سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 21

۔اپنے بیان میں حافظ طاہر اشرفی کا کہنا تھا کہ ایرانی قیادت کا حوثیوں سے لاتعلقی کا اعلان درست سمت میں قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی معاہدے میں دیگر اسلامی ممالک بھی شامل ہوں گے۔ حافظ طاہر محمود اشرفی کا کہنا تھا کہ امت مسلمہ کا اتحاد عالم اسلام کے امن و استحکام کی ضمانت ہے۔

بقیہ اُستمان 22

ہوگئے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان حکومت کونسل کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ اسحاق ڈار تاجکستان کے وزیراعظم قاہر رسول زادہ کی دعوت پر اجلاس میں شرکت کریں گے۔

بقیہ اُستمان 23

فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش اور ضلع گوادر کے علاقے شادی کور میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران میجر وجاہت وحید کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پیر کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے وطن عزیز کے دفاع اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے میجر وجاہت وحید کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہید کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے ملک کے امن و استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مسلسل قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 24

ملک ہے اور تیز ویرانی کل وقوع، وافر قدرتی وسائل اور نوجوان آبادی میں مسلسل اضافہ سے پیدا ہونے والے امکانات کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے ملک میں انسانی وسائل پر سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ یہ بات پاکستان میں ایشیائی ترقیاتی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر ایما فن نے ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے جاری ہونے والی خصوصی ویڈیو میں کہی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی 25 کروڑ آبادی میں تقریباً دو تہائی افراد کی عمر 30 سال سے کم ہے، اس لیے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنا ملک کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 25

بدستور تشویش کا باعث ہے. تاجکستان کو افغانستان سے دراندازی، انتہاپسندی، منشیات اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے جڑے خطرات کا سامنا ہے۔ افغانستان سے دہشتگردی پھیلنے کے خدشات کے پیش نظر روس نے تاجکستان کی افغان سرحد کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 26

پر حملہ کیا گیا ہے، جس سے خطے میں سمندری حفاظت کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی میری ٹائم آرگنائزیشن کے سیکرٹری جنرل آرسینیو ڈومنگیوز نے فاکس نیوز ڈیجیٹل کو بتایا، "جب بین الاقوامی جہاز رانی کی بات آتی ہے تو صورتحال بدستور سنگین اور نازک ہے۔"

بقیہ اُستمان 27

میں خلیجی ممالک کا ایران سے خودمختاری کا احترام یقینی بنانے پر زور دیا گیا، روس کی خلیجی خطے میں مشترکہ سیکیورٹی ڈھانچہ قائم کرنے کی تجویز بھی دی گئی۔ روسی وزیر خارجہ نے خطے کو وسیع جنگ سے بچانے کی حمایت کا اعلان کیا اور انہوں نے کہا کہ ایران اور امریکا اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر واپس آئیں۔ لاوروف نے کہا کہ آبنائے ہرمز بحران کی بنیادی وجوہات کا حل ناگزیر ہے، لاوروف کا آبنائے ہرمز اور گردونواح میں کشیدگی کے خاتمے پر زور دیا۔

بقیہ اُستمان 28

وجاہت وحید شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پیر کو پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ میجر وجاہت وحید نے وطن عزیز کی حفاظت کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، قوم کو اپنے اس بہادر سپوت پر فخر ہے۔ وزیراعظم نے شہید میجر کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار اور شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے ایپکس کمیٹی کے وژن عزم استحکام کے تحت غیر ملکی سرپرست یافتہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھنے کا عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 29

سے ان کا فیصلہ بہت سادہ ہے۔ میں روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ میں امن کے لیے مذاکرات کررہا ہوں۔

بقیہ اُستمان 30

ناموں سے ہوئی ہے۔ وہ نارا سے کھاری کی طرف سفر کررہے تھے کہ راستے میں ڈرابھی کے مقام پر گھات لگائے بیٹھے مسلح افراد نے انہیں روک کر زبردستی اغوا کرلیا اور اپنے ساتھ نامعلوم مقام پر لے گئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد لواحقین اور علاقہ مکینوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ پولیس اور متعلقہ انتظامیہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مغویوں کی بازیابی کے لیے چھاپہ مار کارروائیاں شروع کردی ہیں۔

بقیہ اُستمان 31

محرکات اور مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکی ہیں جبکہ پولیس واقعے کی تحقیقات کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 32

سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر ہسپتال کے ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر محمد حسین بگٹی نے وفد کا استقبال کیا اور ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، روزمرہ امور، انتظامی معاملات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد حسین بگٹی نے بتایا کہ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی میں علاقے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں

بقیہ اُستمان 33

شریف کے اس وژن کو اجاگر کیا جس کا مقصد پائیدار صنعتی ترقی، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور معاشی خود انحصاری کے ذریعے پاکستان کو ایک مضبوط اور برآمدات پر مبنی صنعتی معیشت میں تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں پاکستان صنعتی ترقی، معاشی استحکام اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی بڑی نوجوان آبادی ایک اہم قومی اثاثہ ہے، تاہم صنعتی ترقی کے بغیر پائیدار معاشی پیش رفت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ممکن نہیں۔

بقیہ اُستمان 34

وصول کی جائیں گی، جبکہ دوسری قسط اکتوبر میں جمع کرائی جائے گی۔ سرکاری حج اسکیم کے تحت مجموعی طور پر ایک لاکھ 7 ہزار 526 عازمین کا کوٹہ جبکہ مختصر دورانیے کے حج کے لیے الگ سے 30 ہزار عازمین کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ درخواستیں پہلے آیئے، پہلے پایئے کی بنیاد پر وصول کی گئیں۔ ترجمان مذہبی امور کے مطابق عازمین حج واجبات کی ادائیگی کے لیے نیشنل آئی ٹی بورڈ کا حج پورٹل یا پاک حج ایپ استعمال کر سکتے ہیں، حج پورٹل پر بینک کارڈ، ون لنک یا دستی بینک چالان کے ذریعے ادائیگی کی سہولت دستیاب ہے۔

بقیہ اُستمان 35

عملی مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار تاجکستان کے وزیراعظم قاہر رسول زادہ کی دعوت پر اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اجلاس میں بیلاروس، چین، قازقستان، کرغزستان، روس، تاجکستان اور ازبکستان کے وزرائے اعظم شرکت کریں گے، جبکہ ایران کی نمائندگی نائب صدر اور بھارت کی نمائندگی وزیر خارجہ کریں گے۔

بقیہ اُستمان 36

چیف جسٹس امین الدین خان 19 سے 22 اکتوبر تک آذر بائیجان میں ترک دنیا کی آئینی عدالتوں اور آئینی دائرہ اختیار رکھنے والے اداروں کی کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان کی غیر موجودگی میں جسٹس حسن اظہر رضوی قائم مقام چیف جسٹس کے فرائض سرانجام دیں گے۔

بقیہ اُستمان 37

سے تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر اسکول میں درپیش مسائل اور تعلیمی ضروریات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی گئیں انہوں نے اسکول کی حال ہی میں تعمیر ہونے والی نئی عمارت کا بھی معائنہ کیا اور تعمیراتی معیار، دستیاب سہولیات اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے عمارت کی افادیت کا جائزہ لیا بعدازاں اسکول کی ہیڈ مسٹریس بلقیس قادر نے ڈی ای او گوادر کو ادارے کی مجموعی تعلیمی صورتحال، تدریسی و انتظامی امور، طالبات کی ضروریات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ڈی ای او گوادر زاہد حسین نے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے، تدریسی عمل کو مؤثر بنانے اور طالبات کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ممکنہ اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ اُستمان 38

ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ ہائی اسکول رکنی میں سینکڑوں بچے زیور تعلیم سے آراستہ ہونے کے لیے روزانہ اسکول آتے ہیں، لیکن اسکول انتظامیہ کے پاس ڈیسک اور فرنیچر کی شدید کمی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ صوبے کے تمام سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو فرنیچر اور ڈیسک فراہم کیے جائیں گے اور آئندہ بچوں کو ٹاٹ پر نہیں بٹھایا جائے گا، تاہم کئی ماہ گزرنے کے باوجود اس اعلان پر مکمل عمل درآمد نہیں ہوسکا۔ اسکول میں محض چند بچوں کو ڈیسک میسر آسکے ہیں جبکہ طلبہ کی بڑی اکثریت اب بھی ڈیسک سے محروم ہے۔ سرکاری اسکولوں میں تعلیمی ماحول بہتر بنانے کے بلند بانگ دعوں کے تناظر میں رکنی ہائی اسکول کی یہ ناگفتہ بہ حالت متعلقہ حکام کی سنگین غفلت کی نشاندہی کرتی ہے۔

بقیہ اُستمان 39

کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر ضلع خضدار سے گندم باہر جانے پر پابندی لگائی جائے تو ضلع کے اندر گندم کا ریٹ کم ترین سطح پر آسکتا ہے، جس سے عام عوام اور اہل علاقہ کو فائدہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کچھ ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کر کے رکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے مصنوعی مہنگائی پیدا کررکھی ہے۔ اگر انتظامیہ بروقت کارروائی کر کے گندم کی باہر منتقلی پر پابندی لگائے تو ذخیرہ اندوزوں کا اسٹاک مارکیٹ میں آئے گا۔

بقیہ اُستمان 40

شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان میں بدترین امن وامان کی صورتحال کا عکاس قرار دیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں ضلعی ترجمان نے کہا کہ سجاد علی سرپرہ کا بہیمانہ قتل نہایت افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ بلوچستان میں حکمران عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنے میں ناکام ہوچکے ہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں بدامنی، ہدف بنا کر قتل کرنے، اغوا برائے تاوان اور ڈکیتی کی وارداتوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔

بقیہ اُستمان 41

پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت کی بنیادی ذمہ داری عوام کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنے کے قابل بنانا ہے، لیکن موجودہ صورتحال میں عام آدمی کیلئے اپنے بچوں کا پیٹ پالنا بھی ایک بڑا مسئلہ بنتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی اطلاعات صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ محکمہ خوراک کو واضح کرنا چاہیے کہ آٹے کی قیمتوں میں اس قدر اضافے کی وجوہات کیا ہیں۔

بقیہ اُستمان 42

صوبے میں پارٹی کی فعالیت اور سیاسی و تنظیمی خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ لیبر ونگ کی رہنماں کا کہنا تھا کہ محترمہ اختر بی بی کا اعلیٰ حسن اخلاق، مدبرانہ قیادت اور خواتین ورکرز کے ساتھ مشفقانہ رویہ پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہے۔ انہی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج بلوچستان بھر کی خواتین جوق در جوق مسلم لیگ (ن) کا حصہ بن رہی ہیں اور پارٹی کا شعبہ خواتین ایک متحرک طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ چوہدری شبیر احمد، یونس بلوچ اور فتح جمالی کی شب و روز محنت اور منظم حکمت عملی کی بدولت آج پارٹی کا ہر شعبہ اور ونگ پوری فعالیت و یکسوئی کے ساتھ اپنا مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔ رہنماوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین اپنے قائد محترم میاں محمد نواز شریف کے روشن نظریات، جمہوریت اور عوامی خدمت کے افکار کی ترویج و اشاعت کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ اُستمان 43

تعلیم کے بک اسٹور کا بھی جائزہ لیا اور وہاں موجود سہولیات کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سکول کے خستہ حال کمروں کی مرمت، بک اسٹور کی توسیع اور طالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے کمروں کی تعمیر کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری لانا اور تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم باہمی تعاون سے اقدامات کر رہے ہیں، تاکہ تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 44

لیے باہمی مشاورت کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر شرکاء نے علاقے کے مختلف مسائل، عوامی ضروریات اور علاقائی ترقی سے متعلق امور پر گفتگو کی۔

بقیہ اُستمان 45

بندیا کماری ولد بخشے کمار جو انتہائی معصوم بچی ہے جس کی عمر 14 سال ہے پاکستان کے آئین وقانون میں کم عمری کی شادی جرم ہے جبکہ اس بچی کو زبردستی اغواء کرکے اسلام قبول کرایا گیا رکن صوبائی اسمبلی روی کمار ہو جانے مزید کہا کہ ایسے واقعات سبی کوئٹہ کولپور بچ ڈیرہ مراد جمالی سمیت سندھ بلوچستان بھر میں اقلیتی برادری عدم تحفظ کا شکار ہوچکی ہے انہوں نے کہا کہ سبی سمیت بلوچستان بھر میں بسنے والی اقلیتی برادری لاوارث نہیں اقلیتی برادری کے تحفظ کے لئے صوبائی قومی اسمبلیوں سمیت سینٹ میں نمائندگی موجود ہے جو ہر فورم پر آواز بلند کرے گی

بقیہ اُستمان 46

ملک عبدالقیوم دہپال سے گفتگو کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ڈپٹی کمشنر آفس سبی میں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی نے ڈپٹی کمشنر سبی سے ملاقات کی اس موقع پر چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی نے ڈپٹی کمشنر سبی کو شہر سمیت گردونواح میں صاف صفائی کی صورت حال میونسپل کمیٹی میں عملے کی کمی سمیت دیگر مسئلہ مسائل سے تفصیلی آگاہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے میونسپل کمیٹی میں صفائی کے عملے کی قلت کا سامنا ہے جبکہ دیگر مسائل ہونے کے باوجود شہر سمیت گردونواح میں صاف صفائی کی صورت حال کو بہتر سے بہتر بنا کر عوام کو صاف ستھرا ماحول فراہم کررہے ہے شہر کی اہم شاہراہوں پر کچرادان رکھے گئے ہیں

بقیہ اُستمان 47

کے مطابق مولانا خدائے نظر کو سرپرست اعلیٰ جبکہ مولانا مفتی عبدالرحمٰن، مولانا قاری سردار محمد، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا عبدالظاہر، مولانا باز محمد اور حاجی نظام آغا کو سرپرست مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 48

خاص سازش کے تحت شرپسند عناصر، ڈاکوں اور قاتلوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اپنے ایک پریس ریلیز میں اے کیو ایم کے ترجمان نے انتظامیہ کی غفلت اور ناکامی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ آئے روز رہزنی اور چوری وڈکیتی کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان اور چیلنج ہے۔ بدامنی کے اس ناگفتہ بہ ماحول میں کوئٹہ شہر اب شہر ناپرسان کا منظر پیش کر رہا ہے جہاں عوام کا کوئی پرسان حال نہیں۔ ترجمان نے کہا کہ حکومتی بدانتظامی اور خراب طرز حکمرانی نے عام شہریوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے سیاسی اثر ورسوخ کی بنیاد پر تعینات غیر ذمہ دار افسران کا فوری تبادلہ کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 49

کو سڑک سے ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کی موت کی تصدیق کر دی۔ پولیس نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی تمام ضروری اور قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو ورثا کے حوالے کردیا۔

بقیہ اُستمان 50

ڈاکٹر شہزاد، وزارت غذائی تحفظ و تحقیق کے ڈاکٹر شہلحسن، ڈی جی گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ اسلام آباد چیمبر آف سمال ٹریڈرز کے سابق سیکریٹری خلیل احمد اور سابق نائب صدر واجدہ سلیم سمیت دیگر حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران شرکاء کو منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی، مہمان خصوصی صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے افتتاحی فیتہ کاٹا اور مہمانان کے ہمراہ فارم کی مختلف سہولیات کا دورہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بطور مہمان خصوصی صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں اور نجی شعبے کے تعاون سے صوبے کے قدرتی وسائل اور معاشی استعداد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 51

ہوئی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد لاش کو ایمبولینس کے ذریعے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور واقعے کی مختلف زاویوں سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 52

جائے گی۔ اجلاس اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت مقررہ وقت سے 25 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کے دوران رکن صوبائی اسمبلی اسفندیار کاکڑ نے بارشور میں محکمہ کھیل کی بھرتیوں پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محکمے میں باہر کے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے، جس پر سنجیدہ خدشات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھرتیوں میں کسی بھی قسم کی بدعنوانی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا اور اس معاملے کا شفاف انداز میں جائزہ لیا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 53

مقصد ملک کی دفاعی استعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، قطری حکام نئی دفاعی شراکت داری کے اعلان کی تیاری کر رہے ہیں، تاہم اس کے ممکنہ شراکت دار ممالک، معاہدے کی شرائط اور عملی تعاون کی تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئی ہیں۔ یہ پیش رفت خلیجی خطے میں دفاعی تعاون اور فوجی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے تناظر میں اہم سمجھی جارہی ہے۔ تاہم، دستیاب بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ نئی شراکت داری کے تحت مشترکہ فوجی مشقیں، اسلحے کے معاہدے یا دفاعی منصوبہ بندی جیسے اقدامات شامل ہوں گے یا نہیں۔

بقیہ اُستمان 54

کے شمال مشرقی علاقوں پر بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے گولہ باری کی گئی۔ دوسری جانب غزہ کے علاقے درج میں کئی ماہ بعد ملبے سے ملی 75 فلسطینیوں کی لاشوں کو نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سپرد خاک کردیا گیا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں 1 ہزار 511 فلسطینی شہید اور 5 ہزار 375 زخمی ہوچکے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک مجموعی طور پر 74 ہزار 475 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 75 ہزار 517 زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 55

پریشانی کا سامنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دفاتر میں مبینہ طور پر ایجنٹ مافیا سرگرم ہے جو ہر مستحق خاتون سے فی ٹوکن 1500 سے 2 ہزار روپے تک کی غیر قانونی رقم وصول کر رہا ہے۔ متاثرہ خواتین نے انکشاف کیا ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی جانب سے مبینہ طور پر ایجنٹوں کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا گیا ہے کہ جو خاتون ٹوکن کے لیے پیسے نہیں دے گی، اس کے پیسے نہیں آئیں گے۔

بقیہ اُستمان 56

طویل بندش نے شہریوں کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بجلی کی غیر معمولی لوڈشیڈنگ نے زندگی کے تقریباً تمام شعبوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ ایک جانب شدید گرمی اور روزمرہ ضروریات کی مشکلات ہیں تو دوسری جانب بجلی کی عدم دستیابی نے گھریلو امور، کاروباری سرگرمیوں اور تعلیمی نظام کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 48، 48 گھنٹے بجلی بند رہنا کسی بھی صورت معمول کی لوڈشیڈنگ نہیں بلکہ عوام کو بنیادی سہولت سے محروم رکھنے کے مترادف ہے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث طلبہ خصوصاً آن لائن کلاسز لینے والے طالب علموں کو شدید تعلیمی مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ اُستمان 57

کام جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق، صدارتی دفتر نے پیر کو بتایا کہ میکرون نے نونیز سے یہ بھی کہا ہے کہ لوٹ مار کرنے والوں سے نمٹنے کے لیے جلد از جلد نئے طریقہ کار تیار کیے جائیں۔ میکرون کی جانب سے وزیر داخلہ کو عہدے پر برقرار رکھنے کا فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حکومت کو امن وامان کی صورت حال بہتر بنانے اور مظاہرین کے غصے کی وجوہات سے نمٹنے کے دبا کا سامنا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

کے علاقوں میں منافع خوروں نے من مانے نرخ مقرر کر لیے ہیں۔ آٹے کے علاوہ سبزی، فروٹ اور گوشت کی قیمتیں بھی غریب اور دیہاڑی دار طبقے کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔ مقامی شہریوں نے شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی بازاروں سے مکمل طور پر لاپتہ ہیں، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گرانفروشوں نے لوٹ مار مچا رکھی ہے۔ عوام نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ گرانفروشی کا خاتمہ کر کے ضروری اشیا کی سرکاری نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے اور عوام کو ریلیف میسر آئے۔

بقیہ اُستمان 59

مہنگائی اور عوام کی قوت خرید پر براہ راست اثر انداز ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی دبا جیسے مسائل کا سامنا کررہا ہے، اس لیے حکومت کو خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرنی چاہئیں اور ممکنہ معاشی اثرات سے نمٹنے کیلئے مؤثر حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ پاکستان کسی نئی جنگ یا علاقائی تنازعے کے معاشی نقصانات برداشت کرنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ایران سمیت ہمسایہ ممالک کے ساتھ قانونی سرحدی تجارت میں تعطل تاجروں، مزدوروں اور سرحدی علاقوں کے عوام کیلئے مشکلات پیدا کرتا ہے۔ حکومت کو قومی سلامتی اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجارت کو منظم، محفوظ اور آسان بنانے کے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ مقامی روزگار اور معاشی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو خطے میں امن کے قیام، مذاکرات کے فروغ اور اقتصادی تعاون کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ توانائی کے متبادل ذرائع، تجارتی روابط میں توسیع اور معاشی خودانحصاری پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے وسیع تر قومی مفاد کا تقاضا ہے کہ خارجہ پالیسی میں امن، علاقائی استحکام، تجارت اور عوامی معاشی تحفظ کو ترجیح دی جائے۔

بقیہ اُستمان 60

شرکت کی۔ فورم سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نور جہاں میمن نے کہا کہ بجٹ سازی میں مقامی آبادی کی ضروریات کو ترجیح دی جائے، کیونکہ عوامی وسائل کا بنیادی مقصد شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر گاں صالح چوہان میں گرلز اسکول کی عدم دستیابی، صاف پانی کی قلت، نکاسی آب کے ناقص انتظامات اور سیلابی مشکلات کی نشاندہی کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا گیا۔ شرکاء نے ہسپتالوں میں ادویات اور ایمرجنسی سہولیات کی بہتری جبکہ مزدوروں کے لیے روزگار اور فلاحی اقدامات کو بھی ترقیاتی بجٹ میں شامل کرنے پر زور دیا۔ فورم میں کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے عوامی خدمات کا جائزہ لیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ آئندہ ترقیاتی بجٹ میں مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فنڈز مختص کیے جائیں اور منصوبوں کی شفاف نگرانی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 61

اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، فرض شناسی اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ ادا کریں گے اور اپنے کردار وعمل سے اداروں کی نیک نامی میں اضافہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کے مختلف شعبوں، بالخصوص تعلیم، صحت، زراعت، لائیو اسٹاک اور پولیس میں بہتری کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 62

روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی آسان اور مانوس چیزوں کی مثالیں پیش کی گئیں، تاکہ طلبہ کے لیے حروف اور الفاظ کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو۔ طلبہ کو حرف الف کے ساتھ سیب، حرف بے کے ساتھ گیند اور حرف سی کے ساتھ بلی کی مثالیں دے کر انگریزی حروف کی پہچان اور ان کی آوازوں سے روشناس کرایا گیا۔ اساتذہ نے بچوں کو سمجھایا کہ حروف کی شناخت کے ساتھ ان کی آوازوں کو سمجھنا بھی انگریزی پڑھنے اور نئے الفاظ سیکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔

بقیہ اُستمان 63

پوسٹوں اور تلاشی کے نام پر مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے جیسے مسائل نے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں تک سفر کرنے والی مسافر گاڑیوں کو راستے میں متعدد مقامات پر روک کر طویل انتظار کروایا جاتا ہے، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہوتا ہے بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گاڑیوں کی آمدورفت میں تاخیر کے باعث مقررہ ٹائم شیڈول برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ کاروباری اخراجات میں اضافے سے ٹرانسپورٹرز پہلے ہی دبا کا شکار ہیں۔

بقیہ اُستمان 64

کا معائنہ کیا اور متعلقہ سینیٹری عملے کو صفائی کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ چیف آفیسر سکندر علی تمیہ نے عملے کو ہدایت کی کہ گلی محلوں میں صفائی ستھرائی کو یقینی بنایا جائے اور نکاسی آب کے مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دی جائیں، تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور شہر کو صاف ستھرا رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنا، نکاسی آب کے نظام کو مؤثر بنانا اور شہریوں کو صحت مند ماحول فراہم کرنا میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور صفائی کے امور کی نگرانی بھی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 65

سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی نے کہا ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا ہے جہاں بلوچستان کے مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی شکایات پر مرکزی اور ضلعی عہدیداران مسلسل اور سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں، این ایچ اے متاثرہ ٹھیکیداروں کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کو فوری طور پر یقینی بنائے بصورت دیگر احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، اور ڈویژنل عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں بلوچستان بھر میں ٹھیکیداروں خاص کر این ایچ اے کے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل اور انکے حل کیلئے تفصیلی غور وخوض کیا گیا اور اجلاس میں اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میر عبدالسلام لانگو، میر شکیل لہڑی، ملک مجیب مہترزئی اور دیگر نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ایکسین کی جانب سے اپنے من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 66

نے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ایم پی راجہ ریجو اور یونیسف بلوچستان کی چیف آف فیلڈ آفس عسیفہ فٹسن (Assefa Fitson) بھی موجود تھیں دورے کے دوران ایم پی راجہ ریجو نے صوبائی وزیر صحت کو ٹیلی ہیلتھ سینٹر کی فعالیت، آن لائن طبی خدمات کی فراہمی اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مریضوں کو طبی ماہرین سے منسلک کرنے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا ٹیلی ہیلتھ سینٹر کے قیام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے دور دراز، پسماندہ اور دشوار گزار علاقوں میں رہنے والے عوام کو آن لائن طبی مشاورت اور علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہے، تاکہ بڑے شہروں اور ہسپتالوں تک رسائی میں مشکلات کا سامنا کرنے والے مریض بھی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی ماہرین سے رہنمائی حاصل کرسکیں اس اقدام کے تحت جدید ڈیجیٹل سہولیات سے استفادہ کرتے ہوئے دور دراز علاقوں میں صحت کی خدمات کی رسائی بہتر بنانے اور مریضوں کو بروقت طبی مشاورت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 67

اللہ، ژوب، بادینی، شیرانی، مرغا فقیرزئی، پشین اور دیگر علاقوں میں لگائے گئے جہاں مریضوں کا مفت طبی معائنہ کرنے کے ساتھ انہیں علاج اور ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ میڈیکل کیمپس میں بچوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کی صحت پر خصوصی توجہ دی گئی جبکہ مقامی آبادی کو صحت سے متعلق آگاہی بھی فراہم کی گئی۔ بلوچستان کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں مقامی آبادی کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 68

بلیدی، عبدالمجید بادینی اور سید ظفر علی آغا نے شرکت کی، جبکہ سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری فشریز طارق قمر بلوچ، اسپیشل سیکرٹری عبدالرحمٰن اور ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ بل کا بنیادی مقصد صوبے میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبوں سے متعلق موجودہ قانونی ڈھانچے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا، وسائل کے پائیدار استعمال کو یقینی بنانا اور متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری اور مؤثر انتظامی نظام قائم کرنا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، آبی زراعت، فشریز ہاربرز اور ساحلی ترقی سے متعلق مروجہ قوانین، جن میں بلوچستان فشریز آرڈیننس 1961، بلوچستان سی فشریز آرڈیننس 1971، پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس 1983 اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1998 شامل ہیں، وقت گزرنے کے ساتھ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے متقاضی ہیں۔ ان قوانین میں موجودہ قانونی وانتظامی پیچیدگیوں اور ادارہ جاتی اختیارات کے تداخل کے باعث ایک مربوط اور مؤثر قانونی نظام کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے وسیع ساحلی وسائل اور ماہی گیری کے شعبے کی اہمیت کے پیش نظر ان وسائل کا تحفظ، پائیدار ترقی، مؤثر نگرانی اور بہتر انتظام ناگزیر ہے۔ اس تناظر میں مجوزہ قانون سازی کو صوبے میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبوں کی بہتری اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے لیے اہم قرار دیا گیا۔ بل پر طویل غور وخوض اور تفصیلی بحث کے بعد کمیٹی کے اراکین نے اپنی سفارشات پیش کیں، جنہیں مزید غور وخوض اور منظوری کے لیے ایوان میں زیر بحث لانے کی سفارش کی گئی۔ اجلاس کے اختتام پر چیئرمین کمیٹی ہدایت الرحمٰن نے اراکین اور متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 69

لیے تین سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ، ایک سالہ ڈپلومہ اور چھ ماہ کے ڈپلومہ و سرٹیفکیٹ پروگرام پیش کیے گئے ہیں تین سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ پروگرامز سافٹ ویئر انفارمیشن ٹیکنالوجی، میری ٹائم اینڈ پورٹ مینجمنٹ لاجسٹکس اور سپلائی چین مینجمنٹ میں تخصص، ای کامرس، روبوٹکس انجینئرنگ، ٹورازم مینجمنٹ، ایک سالہ ڈپلومہ پروگرامز چینی زبان و ثقافت میں ایڈوانسڈ ڈپلومہ، انگریزی زبان میں ایڈوانسڈ ڈپلومہ، کنسٹرکشن انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت (AI) اور ڈیٹا سائنس چھ ماہ کے ڈپلومہ/ سرٹیفکیٹ کورسز، سرٹیفکیٹ ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (CIT)، کرین آپریٹر اور کار ڈرائیونگ، بوٹ مکینک اور انجن کی مرمت، جنرل اور سولر الیکٹریشن، موبائل فون کی مرمت، صحت کی دیکھ بھال اور خدمات، بیوٹیشن، شیف/ کک داخلے کی اہلیت چھ ماہ کے پروگراموں کے لیے میٹرک میں کم از کم 45 فیصد نمبر، جبکہ ایک سالہ ڈپلومہ پروگراموں کے لیے انٹرمیڈیٹ یا مساوی تعلیمی قابلیت ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 70

جاتی ہے۔ اسکول چیمپئن کلب اسکولوں میں نظم وضبط، صحت و صفائی، تعلیمی ماحول کی بہتری، ضرورت مند طلبہ کی معاونت اور اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کر کے انہیں دوبارہ تعلیمی اداروں میں داخل کروانے کے لیے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کو اسکول اور کمیونٹی کی سطح پر مختلف مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسکول چیمپئن کلب بچوں میں خود اعتمادی، منصوبہ بندی، فیصلہ سازی، باہمی تعاون اور قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

بقیہ اُستمان 71

''جھنگ ڈیزرٹ ریلی اینڈ کلچرل فیسٹیول'' کے دلکش اور یادگار ایونٹ میں سنسنی خیزی سے بھرپور آف روڈ ریسنگ کیساتھ ساتھ روایتی کھیل کبڈی، نیزہ بازی، والی بال اور گھوڑا ڈانس، گھڑسواری، لوک موسیقی کے پروگرامز منعقد ہوئے۔ فیسٹیول میں مقامی دستکاریوں اور مختلف کھانوں کے اسٹالز بھی لگائے گئے جبکہ شائقین کے ٹھہرنے کیلئے کیمپنگ کی سہولت بھی مہیا کی گئی تھی۔ فیسٹیول سے جھنگ کی بھرپور تاریخ اور ثقافت کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔

ڈی ای او گوادر زاہد حسین کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی کا دورہ، تدریسی امور کا جائزہ

اسکول کے تعلیمی معیار، نئی عمارت اور طالبات کو درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کی یقین دہانی

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی، تعلیمی معیار میں بہتری اور سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی و انتظامی امور کی موثر نگرانی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین نے گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا اور تدریسی سرگرمیوں، طالبات کی تعلیمی کارکردگی اور تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طالبات سے تعلیمی امور کے حوالے سے گفتگو کی اور انہیں معیاری تعلیم کے حصول، محنت اور باقاعدگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

گوادر، سیکریٹری میری ٹائم افیئرز محمد خرم آغا چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمان شہزاد اینڈ شاؤ فارم کی سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

بی آئی ایس پی خواتین کو مکمل سماجی تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، روبینہ خالد

خواتین کیلئے ہنر سیکھنے، روزگار، کاروبار شروع کرنے اور مالی و ڈیجیٹل سہولیات تک رسائی کے مواقع بھی بڑھائے جائیں گے

بی آئی ایس پی، یو این ویمن اور عالمی ادارہ خوراک کا خواتین کے حقوق کے تحفظ اور معاشی خودمختاری کیلئے مشترکہ عزم کا اعادہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، یو این ویمن اور عالمی ادارہ خوراک نے پاکستان میں صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کیے ہیں۔ اس شراکت داری کا مقصد خواتین کو صرف مالی امداد فراہم کرنا ہی نہیں بلکہ انہیں اپنے حقوق سے آگاہ کرنا، فیصلہ سازی میں ان کا کردار بڑھانا اور معاشی سرگرمیوں میں ان کی شرکت کے مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ بینظیر کفالت پروگرام کے تحت ایک کروڑ سے زائد خواتین کو ہر تین ماہ بعد مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ بی آئی ایس پی ملک بھر میں خواتین تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

رکھنی ہائی اسکول کے سینکڑوں طلبہ فرنیچر سے محروم

رکھنی (آن لائن) کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈکوارٹر رکھنی میں واقع گورنمنٹ ہائی اسکول میں بنیادی تعلیمی سہولیات کے فقدان کے باعث سینکڑوں طلبہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے واضح اعلان کے باوجود اکثر بچے زمین اور ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN

کوئٹہ، اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی محکمہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خضدار سے گندم کی بیرونِ ضلع منتقلی پر پابندی لگانے کا مطالبہ

خضدار (آن لائن) چکی ایسوسی ایشن ضلع خضدار کے صدر محمد حسن لہڑی اور تمام ممبران نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار، کمشنر قلات، آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی سے پرزور اپیل کی ہے کہ ضلع خضدار سے گندم کی باہر اسمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے۔ چکی ایسوسی ایشن خضدار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

آٹا بحران اور قیمت میں اضافہ عوام کیساتھ ظلم ہے، سید صادق آغا

حکمرانوں کو عوامی مشکلات کا احساس نہیں، آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، رہنما پی ٹی آئی

کوئٹہ (پ ر) تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور غذائی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بے روزگاری، مہنگائی اور معاشی بدحالی سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ جانا غریب خاندانوں کیلئے شدید مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

قلات میں سجاد علی سرپرہ کا قتل حکومتی نااہلی اور بدترین بدامنی کا ثبوت ہے، نیشنل پارٹی خضدار

خضدار (آن لائن) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے قلات میں دن دہاڑے فائرنگ کے واقعے میں نیشنل پارٹی قلات کے ضلعی جنرل سیکریٹری عبدالرحمان سرپرہ کے بھتیجے اور علی احمد سرپرہ کے نوجوان صاحبزادے سجاد علی سرپرہ کے قتل کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

مسلم لیگ ن کی خواتین رہنماؤں کا اختر بی بی کی قیادت کو خراج تحسین

اختر بی بی کی قیادت سے بلوچستان میں خواتین کی شمولیت بڑھی، لیبر ونگ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ ورکنگ وومن بلوچستان کی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری صفری شوکت، کوئٹہ ڈویژن کی نائب صدر نور بی بی اور کوئٹہ ڈویژن کی جوائنٹ سیکرٹری نرگس بلوچ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین بلوچستان کی سیکرٹری جنرل محترمہ اختر بی بی، صوبائی سیکرٹری اطلاعات ونشریات چوہدری شبیر احمد، اور پارٹی کے سینئر رہنما یونس بلوچ اور فتح جمالی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کا گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا دورہ

خستہ حال کمروں کی مرمت، بک اسٹور کی توسیع اور طالبات کے لیے نئے کمروں کی تعمیر کا اعلان

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول قلات کا دورہ کیا، جہاں ہیڈ مسٹریس یاسمین شاہوانی نے انہیں اسکول میں دستیاب تعلیمی سہولیات، درپیش مسائل اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نیا سکول کے خستہ حال کمروں کا معائنہ بھی کیا ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے سکول میں قائم محکمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

جامعہ گوادر کے پاک چین انسٹی ٹیوٹ میں فنی اور تکنیکی کورسز میں داخلوں کا آغاز

مختلف ڈپلومہ پروگرامز، اسکالرشپس اور مالی معاونت کی فراہمی، درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 نومبر ہے

گوادر (خ ن) پاک چین ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، جامعہ گوادر میں موسم بہار 2027 کے لیے مختلف فنی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے فشریز کا اہم اجلاس، بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل پر تفصیلی غور

وسائل کے تحفظ اور 1961 کے مروجہ قوانین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے قانونی مسودہ ایوان میں پیش کرنے کی سفارش

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری (فشریز) کا اجلاس کمیٹی روم میں پیر کو بلوچستان صوبائی اسمبلی میں چیئرمین میٹی مولانا ہدایت الرحمٰن کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین ظہور احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

صوبائی وزیر صحت کا ٹیلی ہیلتھ نرو سینٹر کا دورہ، آن لائن طبی سہولیات کی فراہمی اہم پیش رفت قرار

یونیسف بلوچستان کے چیف آف فیلڈ آفس عسیفہ فشن بھی موجود، سینٹر کے طریقہ کار اور ڈیجیٹل طبی مشاورت کی سہولیات پر بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے نئے قائم کردہ ٹیلی ہیلتھ نرو سینٹر کا دورہ کیا، جہاں انہیں سینٹر کے طریقہ کار، آن لائن طبی مشاورت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے عوام کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کا سلسلہ بند کیا جائے، کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن

این ایچ اے ڈیڑھ سال سے زیر التوا ٹھیکیداروں کی ادائیگیاں فوری کرے، میر عبدالسلام لانگو

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر میر عبدالسلام لانگو، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

لاہور، وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بلال کاکڑ پریس کانفرنس کررہے ہیں

جو بھی ملک میں دہشتگردی کررہے ہیں انہیں چھوڑنا نہیں چاہیے، نواز شریف

پاک فوج کی قربانیوں پر کوئی شک نہیں، ہمارے فوجی بڑی دلیری کیساتھ دہشتگردی کیخلاف بھرپور جنگ لڑ رہے ہیں، قائد ن لیگ

میجر وجاہت وحید شہید نے ملک کیلئے ایک عظیم قربانی پیش کی، اللہ تعالیٰ شہدا کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، گفتگو

لندن (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ فوج کی قربانیوں پر کوئی شک نہیں، ہمارے فوجی بڑی دلیری کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ ایون فیلڈ سے روانگی کے موقع پر میڈیا گفتگو کے دوران پاک فوج کی قربانیوں سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نواز شریف نے کہا کہ جو بھی دہشت گردی کر رہے ہیں، انہیں چھوڑنا نہیں چاہیے۔ واضح رہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلات اور گوادر میں فتنہ الہندوستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

کنڈی، محسن نقوی اور خواجہ آصف ایک ہی دربار کے درباری ہیں، حافظ حمد اللہ

جو سیاسی کردار ماضی میں عائشہ گلالئی کو سونپا گیا تھا، اب وہی ذمہ داری موجودہ دور میں مریم نواز اور عظمیٰ بخاری کو دی گئی ہے

ڈائریکٹر کے اشارے پر ناچنے والے بولتے اپنی زبان میں ہیں، مگر دھن کسی اور کی بجاتے ہیں، رہنما جے یو آئی ف کا بیان

اسلام آباد (جی این ایم) جمعیت علما اسلام ف کے سینئر رہنما حافظ حمد اللہ نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، حکومتی پالیسیوں اور حکمران اتحاد میں شامل اہم شخصیات پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تمام سیاستدان اور حکام دراصل ایک ہی دربار کے درباری اور سازندے ہیں۔ اس حوالے سے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کردہ اپنے بیان میں انہوں نے نام لیے بغیر حکومتی شخصیات اور اتحادی رہنماؤں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ڈائریکٹر کے اشارے پر ناچنے والے، چاہے وہ کنڈی ہوں یا محسن نقوی، خواجہ آصف ہوں یا دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری خواتین کے مسائل سن رہی ہیں

ایف سی بلوچستان کے ستمبر میں 63 فری میڈیکل کیمپس، 8 ہزار سے زائد مریض مستفید

کوئٹہ (آن لائن) ایف سی بلوچستان دفاع وطن کے ساتھ صوبے کے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں بھی سرگرم ہے۔ ستمبر کے دوران صوبے کے دور دراز علاقوں میں 63 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جن سے 8 ہزار 150 مریض مستفید ہوئے۔ فری میڈیکل کیمپس قلعہ سیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

اوستہ محمد میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے نظام کی بہتری کے لیے اقدامات جاری

اوستہ محمد (آن لائن) میئر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد میر مظفر خان جمالی کی خصوصی ہدایات پر شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن سکندر علی تنیہ نے شہر کے مختلف علاقوں میں جاری صفائی کے کاموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

اوستہ محمد کے نوجوانوں کی میرٹ پر تعیناتی خوش آئند ہے، فیصل جمالی

اوستہ محمد (آن لائن) سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے اوستہ محمد میں میرٹ کی بنیاد پر تعینات ہونے والے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرٹ پر تقرریاں نوجوانوں کی صلاحیتوں پر اعتماد اور شفاف نظام کی عکاس ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نو تعینات نوجوان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

جعفرآباد میں عوامی احتساب فورم، بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی پر تشویش

اوستہ محمد (آن لائن) نسا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے زیراہتمام جعفرآباد میں کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم منعقد ہوا جس میں تعلیم صحت پینے کے صاف پانی، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلق عوامی مسائل اجاگر کیے گئے۔ فورم میں شہریوں، خواتین، مزدوروں، نوجوانوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

ٹرانسپورٹرز مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، ظاہر شاہ کاکڑ

مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے سے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگرھ، جنرل سیکرٹری وزیر خان اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالمتین نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز اس وقت مختلف مسائل کے دلدل میں پھنس چکے ہیں، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا کاروبار دن بدن مشکل ہوتا جارہا ہے، جبکہ کوئٹہ پنجاب روٹ پر ٹائم شیڈول، امن وامان کی صورتحال، جگہ جگہ چیک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل اسکول میں ابتدائی انگریزی لسانی مہارتوں کی بہتری کے لیے تعلیمی سرگرمی

روزمرہ اشیا کی مثالوں کے ذریعے طلبہ کو حروف تہجی اور درست تلفظ سکھایا گیا، اساتذہ کی جدید تدریسی کاوشوں کی تعریف

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کو انگریزی حروف تہجی کی پہچان اور ان کی درست آوازیں سکھانے کے لیے ایک دلچسپ اور معلوماتی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کی ابتدائی لسانی مہارتوں کو بہتر بنانا اور انہیں آسان و عملی انداز میں سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ سرگرمی کے دوران اساتذہ حیدر علی اور محمد اکبر نے طلبہ کو انگریزی حروف کی پہچان، ان کے درست تلفظ اور ان سے شروع ہونے والے الفاظ کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس مقصد کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

تعلیمی ماحول کی بہتری اور طلبہ میں قائدانہ صلاحیتوں کی بیداری کے لیے اسکول چیمپئن کلب کا اہم کردار

آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، صحت وصفائی اور خوداعتمادی کے فروغ کے لیے تنظیم متحرک، تعلیمی ماہرین کی تحسین

اوتھل (آن لائن) اسکول چیمپئن کلب بچوں کی ایک منظم تنظیم ہے، جس کا بنیادی مقصد تعلیمی اداروں میں بہتری لانا، طلبہ میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں معاشرے کا ذمہ دار شہری بنانے کے لیے کردار ادا کرنا ہے۔ اسکول چیمپئن کلب کے ذریعے بچوں کو تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں، جبکہ انہیں اپنے حقوق، فرائض اور سماجی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

تین روزہ ”جھنگ ڈیزرٹ ریلی اینڈ کلچرل فیسٹیول“ اختتام پذیر ہوگیا

آف روڈ ریسنگ کے سنسنی خیز مقابلوں میں ٹیم سلطان نے شاندار کارکردگی دکھا کر فتح حاصل کی

کوئٹہ (آن لائن) دریائے چناب اور جہلم کے سنگم والے علاقے صحرائے تھل میں منعقد ہونے والا تین روزہ ”جھنگ ڈیزرٹ ریلی اینڈ کلچرل فیسٹیول“ اختتام پذیر ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق فیسٹیول کی کوریج کیلئے خصوصی طور پر کراچی سے ضلع جھنگ جانے والے کراچی کے معروف صحافی حافظ محمد صالح کی رپورٹ کے مطابق جنوبی پنجاب اور خصوصاً جھنگ کی ثقافت اور سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ضلعی انتظامیہ کے زیراہتمام تحصیل 18 ہزاری کے علاقے رحمت آباد میں 16 سے 18 اکتوبر 2026 تک منعقد ہونے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر71)

کوئٹہ، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے اجلاس کی صدارت خان زمان کررہے ہیں حاجی بشیر احمد، قاسم خان، عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، ظفر خان رند، محمد عمر جتک، عارف خان نیچاری، دین محمد محمد حسنی ودیگر رہنما شریک ہیں

فضل الرحمان سیاسی مقاصد کیلئے اداروں کو نشانہ بنا رہے ہیں، حنیف عباسی

مولانا کی باتیں بہت تکلیف دے رہی ہیں، اقتدار نہ ملنے کی وجہ سے ایسی باتیں کررہے ہیں، وزیر ریلوے

سیاسی مفاد کیلئے ملکی مفاد کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دیں گے اور کسی کو ریڈ لائن کراس نہیں کرنے دیں گے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اپنے سیاسی مقاصد کیلئے اداروں کو نشانہ بنا رہے ہیں، ان کی باتیں بہت تکلیف دے رہی ہیں، اقتدار نہ ملنے کی وجہ سے مولانا ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حنیف عباسی نے کہا کہ اپنے سیاسی مقاصد کیلئے کسی ادارے کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، مولانا دہشت گردوں کی حمایت کرنے والوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ پی ٹی آئی والوں نے مولانا پر ڈیزل پرمٹ کے الزامات لگائے، مجھے نہیں پتا شاید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

عمر خان جمالی کی قبائلی عمائدین اور سیاسی وسماجی شخصیات سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر میر عمر خان جمالی سے روجھان جمالی میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات نے ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد علاقے کو درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کرنا، عوامی شکایات اور مشکلات پر تبادلہ خیال کرنا اور ان کے حل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

سبی سے 14 سالہ بندیا کماری کے مبینہ اغوا کے واقعے پر روی کمار پہوجا کا اظہار مذمت

اقلیتی برادری خود کو غیر محفوظ اور بے چین محسوس کررہی ہے، حکومتیں تحفظ یقینی بنائیں، ایم پی اے

سبی (اے این این) جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے صوبائی صدر رکن بلوچستان اسمبلی روی کمار پہوجا نے کہا ہے کہ سبی سمیت بلوچستان بھر میں بسنے والے ہندو و اقلیتی برادری لاوارث نہیں سبی سے اغواء ہونے والی کم سن بچی کو فوری طور پر بازیاب کرکے والدین سمیت بلوچستان میں بسنے والی اقلیتی برادری میں پائی جانے والی بے چینی ختم کی جائے انہوں نے اپنے مذمتی بیان میں کہا ہے کہ سبی سے تعلق رکھنے والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کی نئی کابینہ کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا نیاز محمد اور جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ نے ضلع کی نئی کابینہ کا باضابطہ اعلان کردیا ہے، جس میں مختلف عہدوں پر سرپرستوں، نائب امرا، ناظمین اور شعبہ جات کے ذمہ داران کو نامزد کیا گیا ہے۔ اعلان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

سبی میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے میونسپل کمیٹی سرگرم

شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا مشترکہ ذمہ داری ہے، ڈپٹی کمشنر میجر (ر) محمد الیاس کبزئی

سبی (اے این این) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی نے کہا ہے کہ سبی سمیت گردونواح میں صفائی کی صورتحال کو بہتر سے بہتر بنا کر عوام کو صحت مند فضا کی فراہمی میں میونسپل کمیٹی سبی اہم رول پلے کررہی ہے شہریوں کو صاف ستھرا ماحول کی فراہمی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داریوں میں شامل ہے صاف صفائی ہماری اسلامی تعلیمات کا بنیادی حصہ بھی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

开
R出
Gwadar
202

گوادر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ شہزاد اینڈ شاؤ فارم کے سی ای او شاؤ یونگی کو یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

محلہ گوم میں بجلی کا پول درست کرتے ہوئے کیسکو اہلکار کرنٹ لگنے سے جاں بحق

متوفی حاجی رحمت اللہ کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی

قلات (آن لائن) ضلع قلات کے علاقے محلہ گوم میں کام کے دوران بجلی کا شدید جھٹکا (کرنٹ) لگنے سے کیسکو کا ایک اہلکار موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے اہلکار کی شناخت حاجی رحمت اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ اہلکار محلہ گوم میں بجلی کے کھمبے پر چڑھ کر فنی خرابی دور کرنے اور مرمتی کام میں مصروف تھا کہ اس دوران اچانک کرنٹ لگ گیا۔ واقعے کے فوراً بعد اہلکار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

کوئٹہ میں بڑھتی بدامنی پر افغان قومی موومنٹ کا اظہار تشویش

کوئٹہ (آن لائن) افغان قومی موومنٹ (اے کیو ایم) نے کوئٹہ شہر میں بدامنی کی بڑھتی ہوئی لہر، چوری، ڈکیتی، رہزنی اور بے گناہ شہریوں کے قتل عام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کو ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

پاکستان خطے میں امن کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرے، سید امان شاہ

خلیجی کشیدگی پاکستان کی معیشت اور عوام کیلئے سنگین خطرہ بن سکتی ہے، صوبائی صدر اے پی پی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے خلیج اور مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں جنگی صورتحال اور توانائی کی تنصیبات کو لاحق خطرات پاکستان کی معیشت کیلئے سنگین مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔ پاکستان اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمد کرتا ہے، ایسے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ملکی معیشت، روپے کی قدر، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

کوئٹہ، میر عبدالشکور مری ایڈیشنل سیکرٹری فنانس ڈاکٹر جمیل احمد بلوچ سے ملاقات کررہے ہیں

صحبت پور، ضلع بھر میں مہنگائی کا نیا طوفان، 40 کلو آٹا 6 سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گیا

سبزی، فروٹ اور گوشت کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی خاموشی پر شدید عوامی احتجاج

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور اور اس کے گردونواح کے تمام علاقوں میں مہنگائی کی نئی لہر نے عوام کی چیخیں نکال دیں، جہاں بنیادی غذائی ضرورت گندم کے 40 کلوگرام آٹے کا تھیلا 6 ہزار سے لے کر 8 ہزار روپے تک کی ریکارڈ قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور کے ہیڈکوارٹر سمیت تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

عمران خان کی سیاست الطاف حسین سے بھی 100 گنا آگے نکل چکی، فیصل واوڈا

بند کمرے میں اسٹیبلشمنٹ کے سامنے جھکا جاتا ہے، ان کا احترام اور لحاظ کیا جاتا ہے لیکن باہر آکر جارحانہ بیانیہ اپنایا جاتا ہے

اگر کوئی قومی ترانے اور ملک کے جھنڈے کو متنازعہ بنانے کی روش اپنائے گا تو اس سے قوم کی آنے والی نسلیں تباہ ہوجائیں گی

اسلام آباد (جی این ایم) اسٹیبلشمنٹ کے قریب سمجھے جانے والے آزاد سینیٹر فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ عمران خان کی سیاست الطاف حسین سے بھی 100 گنا آگے نکل چکی ہے، جب میں عمران خان کے ساتھ تھا تو ان کے 12 سالہ دور اور آخری 3 سے 4 سالہ دور کی سیاست میں زمین آسمان کا فرق آچکا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی یہ بات نہیں کہی تھی کہ عمران خان جیل نہیں کاٹ سکیں گے بلکہ میں نے تو اس وقت بھی یہی کہا تھا کہ جب ان کو گرمیوں کے موسم میں اٹھایا گیا تو ان کے حامی اور دوست بھی اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاوڈ فارم کا باضابطہ افتتاح

صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمٰن خان ملاخیل کی زیر صدارت گوادر میں شہزاد اینڈ شاوڈ فارم کا افتتاح

گوادر (خ ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گوادر کے دورہ کے موقع پر گزشتہ روز گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاؤ فارم پرائیویٹ لمیٹڈ کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں حکومت پنجاب کی رکن صوبائی اسمبلی و چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کی رکن محترمہ تحسین فواد، وفاقی سیکریٹری میری ٹائم آفیئر محمد خرم آغا، سی پیک کی کوآرڈینیٹر اسلام آباد محترمہ زارا، سی پیک کے پروجیکٹ ڈائریکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

مولانا نے نواز شریف کا جو حوالہ دیا اس وقت حالات مختلف تھے، رانا ثنا اللہ

گورنر راج پر مولانا کو اپنے انداز میں بات کرنی چاہیے، معاملے کو پختونوں سے منسلک کرنا بنیادی قومی یکجہتی کیلئے بہتر نہیں

میرا خیال ہے ان دنوں مولانا فضل الرحمان کا غصہ زیادہ ہے، مولانا فضل الرحمان کا غصہ وقت کے ساتھ نارمل ہوجائے گا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے نواز شریف کے بیان کا جو حوالہ دیا اس وقت اور حالات تھے، اس وقت جو حالات تھے اس میں باجوہ اور فیض ذاتی طور پر ملوث تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ میاں نواز شریف نے اس وقت ان کی نشاندہی کی تھی، نواز شریف نے اس وقت انہیں کہا تھا کہ آپ کو ان چیزوں میں نہیں پڑنا چاہیے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج پر مولانا کو اپنے انداز میں بات کرنی چاہیے، معاملے کو پختونوں سے منسلک کرنا بنیادی، قومی یکجہتی کیلئے بہتر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

فرانس میں ہنگاموں پر وزیر داخلہ مستعفی ہونے کو تیار، میکرون نے پیشکش مسترد کردی

پیرس (آن لائن) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے ملک میں پرتشدد مظاہروں کے بعد وزیر داخلہ لوراں نونیز کا استعفیٰ دینے کی پیشکش مسترد کردی ہے۔ صدارتی دفتر کے مطابق، میکرون نے وزیر داخلہ کو پولیس اور سیکیورٹی اداروں میں کمان کا تسلسل برقرار رکھنے کے لیے اپنے عہدے پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

لورالائی میں 48 گھنٹے کی مسلسل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی

کیسکو کی طویل بندش کے باعث تعلیمی، تجارتی اور گھریلو سرگرمیاں شدید متاثر، شہریوں کا فوری نوٹس کا مطالبہ

لورالائی (آن لائن) لورالائی میں جنگل کا قانون یا عوام کے ساتھ ناانصافی؟ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں بجلی کی طویل ترین اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی۔ 48، 48 گھنٹے بجلی کی مسلسل بندش سے طلبہ، تاجر، مزدور، ملازمین اور عام شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی خاموشی نے عوامی تشویش اور غم وغصے میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی میں کیسکو کی جانب سے بجلی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

غزہ: بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ، بچی شہید

غزہ (آن لائن) غزہ کے مغازی پناہ گزین کیمپ میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے بچی شہید ہوگئی۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں فلسطینیوں کے خیموں پر اسرائیلی فوجی گاڑیوں سے شدید فائرنگ کی گئی۔ خان یونس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

صحبت پور، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام آفس میں ایجنٹ مافیا کا راج

اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے نام پر مبینہ طور پر فی ٹوکن 1500 سے 2 ہزار روپے وصولی کا انکشاف

صحبت پور (آن لائن) ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور میں قائم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کا دفتر مستحق اور غریب خواتین کے لیے اذیت اور مشکلات کا مرکز بن گیا ہے، جہاں مبینہ طور پر ایجنٹ مافیا نے دندناتے ہوئے غریب خواتین کا استحصال شروع کر رکھا ہے۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صحبت پور کے بی آئی ایس پی دفتر میں امدادی رقوم کے حصول کے لیے آنے والی دور دراز علاقوں کی مسکین اور نادار خواتین کو شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

کوئٹہ، جناح روڈ پر کھلا سیوریج کا مین ہول راہگیروں کے لیے شدید خطرات کا باعث بن رہا ہے

قطر کا نیا علاقائی دفاعی اتحاد بنانے کا منصوبہ، فوجی صلاحیتیں بڑھانے کی تیاری

دوحہ (آن لائن) قطر نے اپنی فوجی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک نئی علاقائی دفاعی شراکت داری کا اعلان کرنے کی تیاری شروع کردی ہے۔ قطر کے نائب وزیراعظم اور وزیر مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمٰن آل ثانی کے مطابق، اس شراکت داری کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

کوئٹہ، قمبرانی روڈ پر اللہ والا چوک کے قریب فائرنگ، 55 سالہ شخص جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر اللہ والا چوک کے قریب فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت 55 سالہ عبدالظاہر ولد حفیظ اللہ کے نام سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا محکمہ کھیل کی بھرتیوں پر تحفظات

اپوزیشن کے سنگین الزامات، حکومت کا میرٹ پر بھرتیوں کا دعویٰ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں محکمہ کھیل میں بھرتیوں کے معاملے پر اراکین اسمبلی نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مبینہ بے ضابطگیوں، اقربا پروری اور دیگر اضلاع کے امیدواروں کو بھرتی کرنے کے الزامات عائد کیے، جبکہ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ سرکاری محکموں میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی جا رہی ہیں اور ملازمتوں کی فروخت کسی صورت برداشت نہیں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)